مساجد و مدارس میں یکساں مفید

اقرأ قاعدہ

بمع

مسنون نماز، اذکار، نمازِ استخارہ، نمازِ جنازہ مع تلفظ و ترجمہ
اور معلوماتِ قرآن، توحید اور سیرت سوالاً جواباً

مؤلف

قاری عبد الرحمٰن حفظہ اللہ

مہتمم: جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ، سیالکوٹ

نظرثانی

استاذ القراء الشیخ القاری

محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

خصوصی کاوش | شیخ اعجاز احمد سونی | البرکا سپورٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
مال الاثری اسٹیٹ سیالکوٹ

مکتبہ قدوسیہ

جدید ایڈیشن

مساجد و مدارس میں یکساں مفید

اِقرأ قاعِدہ

بمع | مسنون نماز، اذکار، نمازِ استخارہ، نمازِ جنازہ مع تلفظ و ترجمہ
اور معلوماتِ قرآن، توحید اور سیرت سوالاً جواباً



مؤلف | قاریٔ عبدالرحمٰن حفظہ اللہ
مہتمم: جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ، سیالکوٹ

استاذ القراء الشیخ القاری
نظرثانی | محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی

خصوصی کاوش | شیخ اعجاز احمد سونی
البرنا سپورٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
سمال انڈسٹری اسٹیٹ سیالکوٹ



نام کتاب ______ اقراء قاعدہ

مؤلف ______ قاری عبدالرحمٰن
0300-6161913

طبع ______ سوم

تعداد ______ 5000

اشاعت ______ دسمبر 2011ء

اہتمام ______ قدوسیہ اسلامک پریس

مفت ملنے کا پتہ

البرٹا سپورٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

سمال انڈسٹری اسٹیٹ 62،64،66 لیاقت علی روڈ سیالکوٹ

Tel # +92-52-3554811 Ext. 102
Cell: 0321-7655555, 0321-8610555,0321-6165555

مکتبہ قدوسیہ

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Tel # +92-42-37351124 , +92-42-37230585
E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com
www.QUDDUSIA.net

فہرست

اقراء قاعدہ

پیش لفظ

اشاعت دین اور خدمت قرآن کا جذبہ بہت بڑے اجر وثواب اور اعزاز کی علامت ہے، اس اعزاز وثواب کے حق دار صرف وہی لوگ ہوتے ہیں جن کا انتخاب اللہ رب العزت عرش بریں پر کرتا ہے اور اس کے مقرب فرشتوں میں ان کا تذکرہ ہوتا ہے۔

اشاعت دین کا کام ایک رواں دواں کارواں ہے، چونکہ کاروان کے اطراف واکناف کے کئی ایک سالار ہوتے ہیں، ہر سالار لاجواب اور کئی خوبیوں کا حامل ہوتا ہے، یہاں میری مراد ''ادارہ جامعہ رحمانیہ'' ناصر روڈ سیالکوٹ کے بانی، محدث دوراں، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز رحمہ اللہ کی دینی وعلمی مسند کے وارث اُنہی کے تربیت یافتہ فاضل مدرس مؤلف محترم قاری عبدالرحمٰن صاحب ہیں، جنھوں نے فہم قرآن کے لیے نہایت آسان نصابی تجویدی قاعدہ ''اقراء'' تالیف کیا ہے، جو موصوف کی دینی تعلیم وتربیت اور علمی وعملی کاوش کا بہترین نمونہ ہے۔

جب کہ دوسرے سالار قافلہ محترم جناب شیخ اعجاز احمد سونی صاحب ہیں، جو شہر سیالکوٹ کے معروف کاروباری اور دینی جذبہ رکھنے والے خاندان کے چشم وچراغ ہیں، اشاعتِ دین اور خدمتِ قرآن کا جذبہ ان کا خاندانی ورثہ ہے، اس لیے کہ موصوف کی والدہ محترمہ شہید ملت علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ و ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب کی پھوپھی صاحبہ ہیں۔

محترم سونی صاحب نے ''اقراء قاعدہ'' کو اپنے والد مرحوم کے ایصالِ ثواب جب کہ والدہ محترمہ کے لیے بطورِ کارِثواب اپنے ذاتی خرچہ سے طبع کروا کر اسے مفت تقسیم کرنے کا اہتمام کیا ہے، موصوف کا یہ جذبہ نہ صرف قابل تعریف ہے بلکہ قابل صد ستائش اور قابل تقلید بھی ہے دعا ہے کہ ان کی زندگی خدمت دین میں گزرے اور یہی جذبہ صادقہ ان کی اولاد واخلاف میں بھی منتقل ہو جائے تاکہ خدمت دین کا یہ روحانی سفر تا قیامت جاری وساری رہے۔ (آمین)

عبدالحنان جانباز

ناظم تعلیم: جامعہ رحمانیہ، ناصر روڈ سیالکوٹ

۲ نومبر ۲۰۱۱ء

حرفِ چند

(شہسوارِ اقالیمِ صحافت، ذہبیٔ دوراں، معروف مؤرخ مولانا محمد اسحاق بھٹی ﷾)

قرآنِ مجید پڑھنے سے پہلے قاعدہ پڑھنا ضروری ہے تاکہ بچے کو معلوم ہو سکے کہ قرآن کے کس حرف کو کس طریقے اور کس لہجے سے پڑھا جائے۔ اس طریقے اور لہجے سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے بہت سے قاعدے لکھے گئے جو ابتدائی درجے کے بچوں کو پڑھائے جاتے ہیں۔

ایک قاعدہ جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ کے مہتمم محترم قاری عبدالرحمن صاحب نے لکھا ہے جس کا نام ''اقراء قاعدہ'' رکھا گیا ہے۔ قاری صاحب ممدوح شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز رحمۃ اللہ علیہ کے بھتیجے ہیں اور ایک عرصے سے بچوں کو قرأت و تجوید کی تعلیم دے رہے ہیں۔ انھوں نے اپنے تجربے کی بنا پر یہ قاعدہ مرتب کیا ہے جو خاص انفرادیت کا حامل ہے اس میں نقشے اور تصویریں بنا کر سمجھایا گیا ہے کہ کس حرف کا کیا مخرج ہے اور اسے کس طرح زبان سے ادا کرنا اور پڑھنا چاہیے۔ بچے کی آسانی کے لیے انھوں نے ہر لفظ کو الگ الگ اعراب لگا کر لکھا ہے، مثلاً لفظ اَنْزَلَ لکھ کر اس کو پڑھنے کا طریقہ یہ بتایا ہے (اَنْ زَلَ) اسی طرح وَالْاِنْجِيْلَ کے حروف الگ الگ لکھے ہیں (وَلْ اِنْ جِیْ لَ) یہ ایسا طریقہ ہے جس سے جلد ہی بچہ اصل مقصد تک پہنچ جاتا ہے۔

''اقراء قاعدہ'' میں کچھ جدتیں بھی کی گئیں ہیں، ایک جدت یہ کی گئی ہے کہ اذان، نماز پنج گانہ اور نمازِ جنازہ کا طریقہ بتایا گیا ہے اور اس میں حدیث کی رو سے جو کچھ پڑھا جاتا ہے، بچے کی سمجھ کے مطابق اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ دوسری جدت یہ ہے کہ بعض اہم امور سوال و جواب کی صورت میں سمجھائے گئے ہیں، مثلاً توحید، نبی ﷺ کی سیرت، قرآنِ مجید کے متعلق ضروری معلومات!

بہر حال یہ قاعدہ نہایت عمدہ ہے اور مساجد و مدارس کے طلبا کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ استاد اسے اچھی طرح پڑھا دے تو طالب علم آسانی سے تجوید بھی سیکھ سکتا ہے اور تھوڑی مدت میں مکمل قرآنِ مجید بھی پڑھ سکتا ہے۔ ایک مسلمان کے لیے سب سے بڑی سعادت قرآنِ مجید کا صحیح پڑھنا اور پڑھانا ہے۔ اس قاعدے کی ترتیب و تصنیف پر قاری عبدالرحمن صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔

محمد اسحاق بھٹی

اسلامیہ کالونی۔ ساندہ۔ لاہور

۲۶ مارچ ۲۰۱۱ء

عرضِ مؤلف

قرآنِ کریم سراسر رشد وہدایت کا منبع اور سرچشمہ ہے، اس لیے اتنی عظیم الشان کتاب کو ایسے پڑھا جائے جیسا اس کو پڑھنے کا حق ہے اور وہ حق علم تجوید کے مطابق پڑھنے سے ہی ادا ہو سکتا ہے، علم تجوید ایک مستقل علم ہے جس کے حصول سے قرآنِ مجید صحیح پڑھا اور پڑھایا جاسکتا ہے، پھر ایسے ہی قاری قرآن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی بشارت عظمیٰ ہے کہ:۔ "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ"۔

اس مختصر قاعدہ میں آسان، سلیس اور عام فہم انداز میں بنیادی ضروری تجویدی قواعد بیان کیے گئے ہیں تاکہ صحیح ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے میں دلچسپی رکھنے والے ہر سطح کے لوگ پڑھ سکیں اور استفادہ کر سکیں۔

اس کتابچہ میں نماز، اذکار، نمازِ استخارہ، نمازِ جنازہ اور دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ اس طرح درج کیا گیا ہے کہ ہر لفظ کے نیچے اس کا تلفظ اور اس کے معانی دیئے گئے ہیں تاکہ عربی الفاظ صحیح ادائیگی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کے معانی دل میں اتر جائیں اور چند بار پڑھنے کے بعد یاد ہو جائیں، پھر جب قرآنی آیات اور دعاؤں کو نماز میں پڑھا جائے تو مفہوم سمجھ میں آتا جائے اور نماز کا کیف ورنگ بدل جائے۔

اس کتابچہ کے آخر میں اختصار کے ساتھ معلوماتِ قرآنِ کریم، توحید اور سیرت کو سوالاً جواباً خصوصی طور پر شامل کیا گیا ہے۔

آخر میں بندہ احقر راقم اپنے رب کے حضور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس تھوڑی سی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمالے اور کل قیامت کے دن مجھے خادمینِ قرآن کی جماعت میں شامل فرمادے، آمین یارب العالمین۔

العبد الضعیف

عبدالرحمٰن

جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ سیالکوٹ

۵ مارچ ۲۰۱۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَخارِجُ الحُرُوف

مَخارِج، مَخرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم "نکلنے کی جگہ" ہے۔ یہاں اس سے مُراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مخارِج 17 ہیں۔

چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارِج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ ثَنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت۔

۱۔ ثنایا عُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت۔ ۲۔ ثنایا سُفلیٰ: سامنے نیچے والے دو دانت۔

2۔ رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت۔

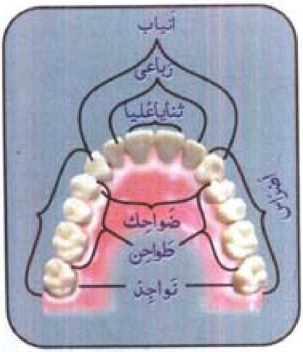
3۔ اَنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت۔

4۔ ضَواحِک: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں۔

5۔ طَواحِن: ضَواحِک کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں۔

6۔ نَواجِذ: طَواحِن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں۔

7۔ اَضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحِد ضِرس ہے۔



8۔ جوفِ دہن: منہ کے اندر کا خلا۔

9۔ اَقصیٰ حلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ۔

10۔ اَدنیٰ حلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا حصہ۔

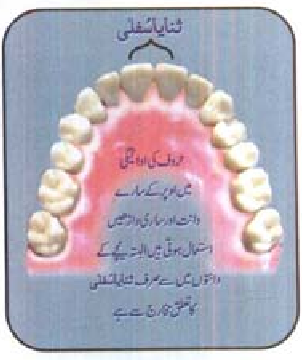
11۔ وَسطِ حلق: اقصیٰ اور ادنیٰ حلق کے درمیان والا حصہ۔

12۔ لَہات: گلے کا کوا۔

13۔ حافہ: زبان کی دائیں یا بائیں جانب والی کروٹ۔

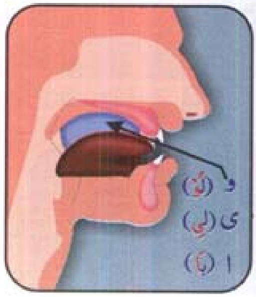
14۔ اَدنیٰ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو "ضواحِک" کو لگے۔

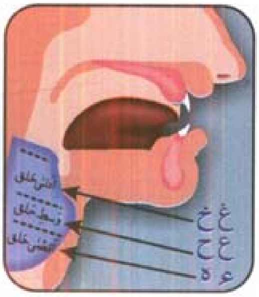
15۔ خَیشوم: (بانسا) ناک کی ہڈی۔

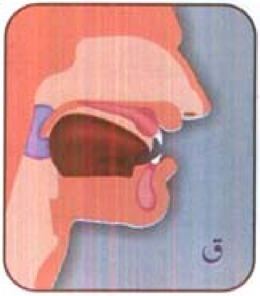


مَخارِجُ الحُروف کی تفصیل:

قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کرکے شروع میں اَ لگا کر پڑھیں، جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج ہوگا، جیسے: اَبْ، اَجْ، اَطْ، اَغْ، اَقْ، اَدْ۔







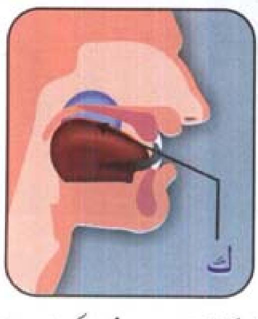
1۔ و، ی، ا: (واؤ مدہ، یائے مدہ اور الف): یہ تینوں حروف جوفِ دہن سے نکلتے ہیں۔

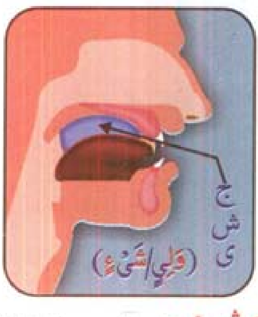
2۔ ء، ہ: اقصیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

3۔ ع، ح: وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

4۔ غ، خ: ادنیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

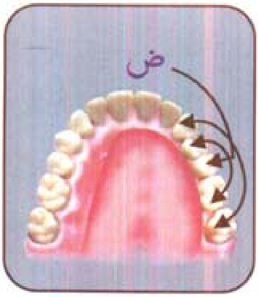
5۔ ق: زبان کی جڑ جب کوے (لَهات) کے قریب سے اسکے مقابل اوپر نرم تالو سے لگے تو یہ حرف نکلتا ہے۔



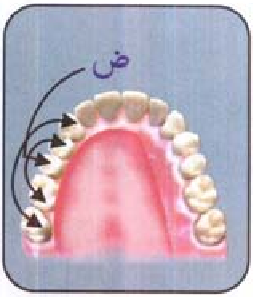


6۔ ک: ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب سے اسکے مقابل اوپر سخت تالو سے لگے تو یہ حرف نکلتا ہے۔

7۔ ج، ش، ی: (یائے متحرک اور یائے لین) زبان کا درمیان اور اس کے مقابل اوپر تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔

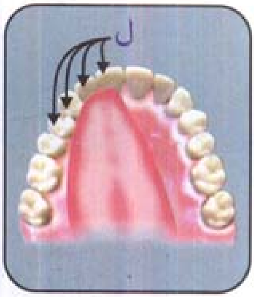


8۔ ض: زبان کا حافہ (کروٹ) جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

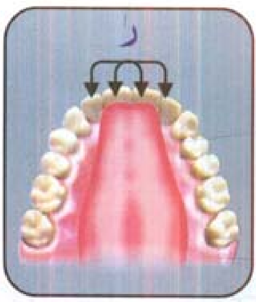


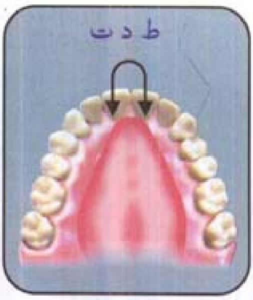


9۔ ل: زبان کا کنارہ جب ثنایا، رَباعی، اَنیاب اور ضَواحِک کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔





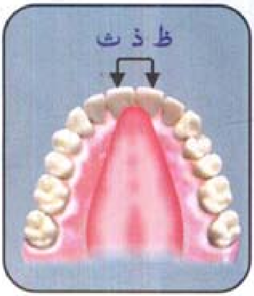




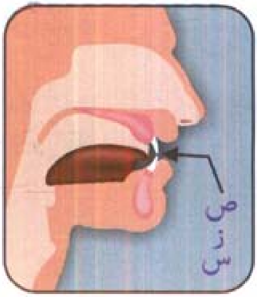
10۔ ن: جب زبان کا کنارہ ثنایا، رَباعی اور انیاب سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

11۔ ر: زبان کی پشت اور اس کا کنارہ جب ثنایا اور رَباعی کے مسوڑھوں سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

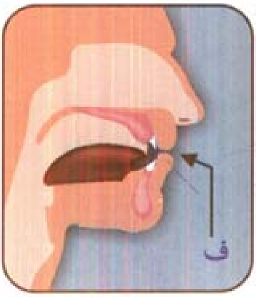
12۔ ط، د، ت: زبان کی نوک جب ثنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔



13۔ ظ. ذ. ث: زبان کی نوک جب ثنایا علیا کے کنارے سے ملے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

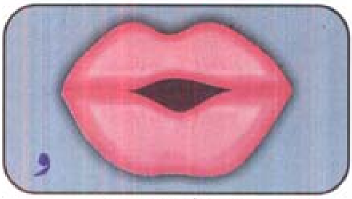


14۔ ص. ز. س: زبان کی نوک جب ثنایا سُفلی کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ثنایا علیا سے بھی لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

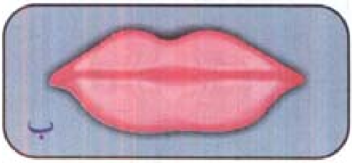


15۔ ف: ثنایا علیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

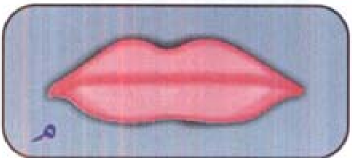
16۔ و (متحرک اور لین) ب، م: یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔



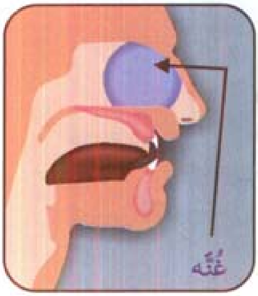
و: دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے۔



ب: ہونٹ کے اندرونی تری والے حصے کے ملانے سے۔



م: ہونٹ کے بیرونی خشکی والے حصے کے ملانے سے۔



17۔ غُنّہ: یہ خَیشوم یعنی ناک کی ہڈی سے ادا ہوتا ہے۔

مفرد حروف بالترتیب

ہدایت: 1 سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں، جیسے: ج ح خ، س ش، ر ز وغیرہ۔

ہدایت: 2 نقطوں کی پہچان: ـنـ ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے، جیسے: ف اور کبھی حرف کے درمیان میں ہوتا ہے، جیسے ج، اور کبھی نیچے ہوتا ہے، جیسے: ب، ـتـ دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ت اور کبھی نیچے ہوتے ہیں، جیسے: ي، ـشـ تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ث، ش۔

ہدایت: 3 جو حروف پُر پڑھے جاتے ہیں، طلبہ کو وہ خوب پُر (موٹے) پڑھائیں، جیسے خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق۔ جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں، جیسے: ص، ز، س تاکہ شروع ہی سے طلبہ کا تلفظ درست ہو جائے۔

سبق

ح حَا	ج جِيْم	ث ثَا	ت تَا	ب بَا	ا اَلِف
س سِيْن	ز زَا	ر رَا	ذ ذَال	د دَال	خ خَا
ع عَائَن	ظ ظَا	ط طَا	ض ضَاد	ص صَاد	ش شِيْن
م مِيْم	ل لَام	ك كَاف	ق قَاف	ف فَا	غ غَائَن
ی یَا	ء ہَمْزَہ	ہ ہَا	و وَاو	ن نُوْن	

سبق نمبر 3

حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں

ہدایت: 4 بچوں کو حروف کی بدلتی ہوئی شکلوں کی اچھی طرح پہچان کرائیں اور اسی طرح ھ کی مختلف شکلیں، جیسے ہ، ھ، ہ وغیرہ ذہن نشین کرائیں۔

سبق

ا	ب	بـ	تـ	ـتـ	ثـ	ـثـ
اَلِف	بَا	بَا	تَا	تَا	ثَا	ثَا
جـ	حـ	خـ	د	ذ	ر	ز
جِیم	حَا	خَا	دَال	ذَال	رَا	زَا
سـ	شـ	صـ	ضـ	ط	ظ	عـ
سِین	شِین	صَاد	ضَاد	طَا	ظَا	عَین
غـ	ـغـ	فـ	ـقـ	ق	ك	ل
غَین	غَین	فَا	قَاف	قَاف	کَاف	لَام
مـ	ـمـ	ـم	نـ	ـنـ	و	ھ
مِیم	مِیم	مِیم	نُون	نُون	وَاو	ہَا
ھـ	ہ	ـہ	ء	ی	یـ	ـیـ
ہَا	ہَا	ہَا	ہَمزَہ	یَا	یَا	یَا

سبق نمبر 4

حروف مرکبات

ان حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے: ھا کو ہَا، اَلِف ـ من کو مِیم نُون ـ رسل کو رَا، سِین، لَام اور یغیظ کو یَا، غَائِن، یَا، ظَا پڑھائیں۔

سبق

ھا	عا	حا	قا	کا	شا
ہَا اَلِف	عَائِن اَلِف	حَا اَلِف	قَاف اَلِف	کَاف اَلِف	شِین اَلِف
یا	صا	لا	لا	نا	زا
یَا اَلِف	صَاد اَلِف	لَام اَلِف	لَام اَلِف	نُون اَلِف	زَا اَلِف
طا	دا	تا	فا	ما	وا
طَا اَلِف	دَال اَلِف	تَا اَلِف	فَا اَلِف	مِیم اَلِف	وَاو اَلِف
ھی	عی	خو	قر	کر	شی
ہَا یَا	عَائِن یَا	خَا وَاو	قَاف رَا	کَاف رَا	شِین یَا
من	یب	ھد	یس	ثم	تر
مِیم نُون	یَا بَا	ہَا دَال	یَا سِین	ثَا مِیم	تَا رَا
لم	قو	کل	قل	بہ	قد
لَام مِیم	قَاف وَاو	کَاف لَام	قَاف لَام	بَا ہَا	قَاف دَال

رسل	هود	نذر	وقع	بعد	رجس
را سین لام	ہا واو دال	نون ذال را	واو قاف عائن	با عائن دال	را جیم سین
قوم	قال	رجل	خلت	كان	غضب
قاف واو میم	قاف الف لام	را جیم لام	خا لام تا	کاف الف نون	غائن ضاد با
بلغ	نفس	غيا	فيه	كتب	ريب
با لام غائن	نون فا سین	غائن یا الف	فا یا ہا	کاف تا با	را یا با

كنتم	يغيظ	بسبب	بهيج
کاف نون تا میم	یا غائن یا ظا	با سین با با	با ہا یا جیم
تجري	قصرت	تعبد	نموت
تا جیم را یا	قاف صاد را تا	تا عائن با دال	نون میم واو تا
طرفك	عنده	يقضي	عذاب
طا را فا کاف	عائن نون دال ہا	یا قاف ضاد یا	عائن ذال الف با
يثرب	جراد	ركوع	حديث
یا ثا را با	جیم الف دال	را کاف واو عائن	حا دال یا ثا
صفات	قيام	بسطت	نصاب
صاد فا الف تا	قاف یا الف میم	با سین طا تا	نون صاد الف با

حرکات کا بیان

(زبر زیر پیش)

ہدایت 1: ـَــ زبر، حرف کے اُوپر ہوتی ہے۔ ـِــ زیر حرف کے نیچے ہوتی ہے۔ ـُــ پیش حرف کے اُوپر مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ـَــ زبر کی آواز الف کی آدھی آواز ہے۔ ـِــ زیر کی آواز ی کی آدھی آواز ہے۔ ـُــ پیش کی آواز و کی آدھی آواز ہے۔

ہدایت 2: ـَــ زبر ـِــ زیر ـُــ پیش کو اتنا مت کھینچئے کہ حروف مدّہ بن جائیں مثلاً بَ سے بَا۔ اِ سے اِیْ۔ بُ سے بُوْ۔ بن جائیں۔ نیز ـَــ زبر، ـِــ زیر ـُــ پیش کو اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، مثلاً بَ سے بَأْ۔ اِ سے اِءْ۔ بُ سے بُؤْ۔ بن جائیں، اِس پر خصوصی توجہ دلائیں۔

قاعدہ 1: جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو، وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے، لہٰذا اس کو جھٹکا سے پڑھائیں، مثلاً اَ اِ اُ اْ۔ الف صرف وہ ہے جو حرکت یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو اسے بغیر جھٹکا سے پڑھائیں، مثلاً بَا، تَا۔

قاعدہ 2: الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہوگا، مثلاً قَالَ۔ اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا، مثلاً کَانَ۔

سبق

آَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ	ھُ	ءُ	یُ

ہدایت 3: جن حروف کی آوازوں میں فرق ہے ان کی آوازوں میں پائے جانے والے فرق کی مشق کرائیں، مثلاً ت ط، ذ ز ض ظ، ث س ص۔

مشق

یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں۔

اَحَدَ	وَجَدَ	فَرَضَ	صَدَقَ	كَتَبَ	قَتَلَ
اَ حَ دَ	وَ جَ دَ	فَ رَ ضَ	صَ دَ قَ	كَ تَ بَ	قَ تَ لَ
ثَبَتَ	جَمَعَ	شَرَحَ	حَسَدَ	خَلَقَ	مَكَثَ
ثَ بَ تَ	جَ مَ عَ	شَ رَ حَ	حَ سَ دَ	خَ لَ قَ	مَ كَ ثَ
رَشَدَ	عَدَلَ	نَشَرَ	سَقَطَ	طَلَبَ	بَدَلَ
رَ شَ دَ	عَ دَ لَ	نَ شَ رَ	سَ قَ طَ	طَ لَ بَ	بَ دَ لَ
غَضِبَ	حَسِبَ	شَرِبَ	قَمِرَ	اَذِنَ	لَبِثَ
غَ ضِ بَ	حَ سِ بَ	شَ رِ بَ	قَ مِ رَ	اَ ذِ نَ	لَ بِ ثَ
وَلِدَ	طَفِقَ	رَحِمَ	خَسِرَ	صَعِقَ	شَهِدَ
وَ لِ دَ	طَ فِ قَ	رَ حِ مَ	خَ سِ رَ	صَ عِ قَ	شَ هِ دَ
نَسِيَ	يَئِسَ	سَخِرَ	فَلِقَ	كَرِهَ	تَبِعَ
نَ سِ يَ	يَ ئِ سَ	سَ خِ رَ	فَ لِ قَ	كَ رِ هَ	تَ بِ عَ
صُحُفِ	حَبُكِ	رُبُعُ	رُسُلُ	خَبُثَ	اُخُرُ
صُ حُ فِ	حَ بُ كِ	رُ بُ عُ	رُ سُ لُ	خَ بُ ثَ	اُ خُ رُ
ذُكِرَ	قُرِئَ	وَهُوَ	بَعُدَ	نُفِخَ	دُعِيَ
ذُ كِ رَ	قُ رِ ئَ	وَ هُ وَ	بَ عُ دَ	نُ فِ خَ	دُ عِ يَ

سبق نمبر 6

تنوین

(دوزبر، دوزیر، دوپیش)

قاعدہ: 1 دوزبر، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔

نونِ تنوین: تنوین کو ادا کرتے وقت جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نونِ تنوین کہتے ہیں۔ حرفِ تنوین پر کبھی غنّہ ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا۔ نیز تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتی ہے۔

قاعدہ: 2 ناک میں آواز لے جانے کو غنّہ کہتے ہیں اور غنّہ ایک الف کے برابر کیا جاتا ہے۔

ہدایت: 1 دوزبر کی تنوین کے ساتھ جو الف لکھا ہوتا ہے، وہ پڑھا نہیں جائے گا، جیسے بًا کو با دوزبر بَن اور تًا کو تا دوزبر تَن پڑھا جائے گا۔ ایسا نہ ہو کہ بًا پڑھتے وقت بادوزبر بَان ہو جائے بلکہ بادوزبر بَن ہی پڑھیں۔

ہدایت: 2 دوزیر کی تنوین ادا کرتے وقت حرف کی اصل آواز کو نہ بڑھایا جائے، جیسے: بٍ سے بِیْن نہ بن جائے بلکہ بِن ہی پڑھا جائے۔

ہدایت: 3 دوپیش کی تنوین ادا کرتے وقت حرف کو اپنی ذات سے زیادہ نہ بڑھایا جائے، جیسے بٌ سے بُوْن نہ بن جائے بلکہ بُن ہی پڑھا جائے۔

سبق

ذًا	دًا	جًا	تًا	بًا	اً
ذَن	دَن	جَن	تَن	بَن	اَن
غٍ	عٍ	ظٍ	طٍ	ضٍ	صٍ
غِن	عِن	ظِن	طِن	ضِن	صِن
یٌ	ءٌ	ہٌ	وٌ	نٌ	مٌ
یُن	اُن	ہُن	وُن	نُن	مُن

مشق

اَسَفًا	بَلَدًا	سَلَمًا	بَشَرًا	عَمَلًا
اَ سَ فَنْ	بَ لَ دَنْ	سَ لَ مَنْ	بَ شَ رَنْ	عَ مَ لَنْ
وَسَطًا	قَصَصًا	طَبَقًا	ثَمَنًا	حَرَمًا
وَ سَ طَنْ	قَ صَ صَنْ	طَ بَ قَنْ	ثَ مَ نَنْ	حَ رَ مَنْ
نَفَرًا	جَنَفًا	رَشَدًا	مَثَلًا	رَغَدًا
نَ فَ رَنْ	جَ نَ فَنْ	رَ شَ دَنْ	مَ ثَ لَنْ	رَ غَ دَنْ
كَبَدٍ	نَفَقَةٍ	كَذِبٍ	بِقَبَسٍ	بِدَمٍ
كَ بَ دِنْ	نَ فَ قَ تِنْ	كَ ذِ بِنْ	بِ قَ بَ سِنْ	بِ دَ مِنْ
ثَمَنٍ	اَجَلٍ	خَبَرٍ	لَبَنٍ	عَلَقٍ
ثَ مَ نِنْ	اَ جَ لِنْ	خَ بَ رِنْ	لَ بَ نِنْ	عَ لَ قِنْ
شَجَرٍ	سَفَرَةٍ	غَضَبٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ
شَ جَ رِنْ	سَ فَ رَ تِنْ	غَ ضَ بِنْ	لَ هَ بِنْ	مَ سَ دِنْ
خُشُبٌ	حُمُرٌ	قِطَعٌ	اَحَدٌ	بَقَرَةٌ
خُ شُ بُنْ	حُ مُ رُنْ	قِ طَ عُنْ	اَ حَ دُنْ	بَ قَ رَ تُنْ
نَصَبٌ	زَبَدٌ	ظُلَلٌ	كُتُبٌ	غَبَرَةٌ
نَ صَ بُنْ	زَ بَ دُنْ	ظُ لَ لُنْ	كُ تُ بُنْ	غَ بَ رَ تُنْ

جزم یا سکون ـــْـــ

جزم اس ـــْـــ شکل کی طرح ہے۔ جزم حرف کے اُوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔ جس حرف پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں نیز جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے، جیسے: اَضْ، اَزْ۔

قاعدہ: 1 اگر ا ر ا پر زبر یا پیش یا دو زبر یا دو پیش یا ا ر ا پر جزم ماقبل زبر یا پیش ہو تو اس ا ر ا کو پُر (موٹا) پڑھیں، جیسے: رَ، رُ، رًا، رٌ، اَرْ، اُرْ۔

اگر ا ر ا کے نیچے زیر یا دو زیر یا ا ر ا پر جزم ماقبل زیر ہو تو اس ا ر ا کو باریک پڑھیں، جیسے رِ، رٍ، اِرْ۔

ہدایت: 1 صرف (ق، ط، ب، ج، د) کو جزم کی صورت میں ہلا کر پڑھیں، جیسے: اَطْ، اَقْ، اَدْ، اَبْ، اَجْ اِسے قلقلہ کہتے ہیں۔

ہدایت: 2 بعض لوگ ساکن حروف کو پڑھتے وقت ہلا دیتے ہیں ایسا کرنا غلط ہے، بلکہ ساکن کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔

سبق

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ

مشق

اُقْتُلْ	اَرْسَلَ	وَانْحَرْ	وَالْعَصْرِ
اُقْ تُلْ	اَرْ سَ لَ	وَنْ حَرْ	وَلْ عَصْ رِ
كَعَصْفٍ	لُؤْلُؤًا	شَاْنٍ	تَعْلَمُ
كَ عَصْ فِنْ	لُ ءْ لُ ءَنْ	شَ ءْ نِنْ	تَعْ لَ مُ
كَاْسًا	يَدْرَؤُكُمْ	اِقْرَاْ	شِئْتُمْ
كَ ءْ سَنْ	يَدْ رَ ءُ كُمْ	اِقْ رَ ءْ	شِ ءْ تُمْ
لَمْ يَلِدْ	نُصِبَتْ	اُشْهِدُ	بَغْيًا
لَمْ يَ لِدْ	نُ صِ بَتْ	اُشْ هِ دُ	بَغْ يَنْ
يَجْعَلُ	اَشْفَقْنَ	اَسْتَغْفِرُ	خُلِقَتْ
يَجْ عَلُ	اَشْ فَقْ نَ	اَسْ تَغْ فِ رُ	خُ لِ قَتْ
اِضْرِبْ	شِرْعَةً	وَيَسْتَكْبِرْ	مِنْ ذِكْرٍ
اِضْ رِبْ	شِرْ عَ تَنْ	وَيَسْ تَكْ بِرْ	مِنْ ذِكْ رِنْ
نُطْفَةٍ	يُسْرًا	اَنْشَرَ	فَارْغَبْ
نُطْ فَ تِنْ	يُسْ رَنْ	اَنْ شَ رَ	فَرْ غَبْ
اَلْقَتْ	فَانْصَبْ	يَسْتَنْكِفُ	اَجْرٌ
اَلْ قَتْ	فَنْ صَبْ	يَسْ تَنْ كِفُ	اَجْ رُنْ

اقراء قاعدہ

سبق نمبر 8

حروفِ مَدّہ

قاعدہ:1 الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مَدّہ کہتے ہیں، جیسے بَا، تَا، ثَا

قاعدہ:2 واوٗ ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واوٗ مدّہ کہتے ہیں، جیسے بُوْ، تُوْ، جُوْ

قاعدہ:3 یا ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اسے یائے مدّہ کہتے ہیں، جیسے دِیْ، رِیْ، اِیْ

ہدایت:1 یہ تینوں حروف، حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ بعض لوگ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ان کو ایک الف سے زیادہ کھینچتے ہیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں، اس لیے حروفِ مَدّہ کی اچھی طرح پہچان کرائیں۔

ہدایت:2 حرفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرفِ مَدّہ پر تین یا چار الف کے برابر مَدّ کر سکتے ہیں، مثلاً شَدِیْدْ

سبق

بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا
دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا
صَا	ضَا	طَا	ظَا	صُوْ	ضُوْ
طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ
کُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	هُوْ
ءُوْ	یُوْ	فِیْ	قِیْ	کِیْ	لِیْ
مِیْ	نِیْ	وِیْ	هِیْ	ءِیْ	یِیْ

مشق

قَالَ	خَاطَبَ	عَاقَبَ	حَاسَبَ
قَا لَ	خَا طَ بَ	عَا قَ بَ	حَا سَ بَ
بَارَكَ	قَاتَلَ	نَاظَرَ	بَاعَدَ
بَا رَ كَ	قَا تَ لَ	نَا ظَ رَ	بَا عَ دَ
قُوْلُوْا	مُصْلِحُوْنَ	يَشْعُرُوْنَ	تَعْقِلُوْنَ
قُوْ لُوْ	مُصْ لِ حُوْ نَ	يَشْ عُ رُوْ نَ	تَعْ قِ لُوْ نَ
يَعْمَلُوْنَ	يَفْتَرُوْنَ	يَفْعَلُوْنَ	تُخْرَجُوْنَ
يَعْ مَ لُوْ نَ	يَفْ تَ رُوْ نَ	يَفْ عَ لُوْ نَ	تُخْ رَ جُوْ نَ
تَعْلَمُوْنَ	يَشْكُرُوْنَ	يَطْمَعُوْنَ	تَحْزَنُوْنَ
تَعْ لَ مُوْ نَ	يَشْ كُ رُوْ نَ	يَطْ مَ عُوْ نَ	تَحْ زَ نُوْ نَ
شَدِيْدٌ	عَظِيْمٌ	عَزِيْزٌ	مُقِيْتٌ
شَ دِيْ دُنْ	عَ ظِيْ مُنْ	عَ زِيْ زُنْ	مُ قِيْ تُنْ
حَفِيْظٌ	مُجِيْبٌ	وَكِيْلٌ	حَكِيْمٌ
حَ فِيْ ظُنْ	مُ جِيْ بُنْ	وَ كِيْ لُنْ	حَ كِيْ مُنْ
فَقِيْرٌ	سَمِيْعٌ	كَرِيْمٌ	خَبِيْرٌ
فَ قِيْ رُنْ	سَ مِيْ عُنْ	كَ رِيْ مُنْ	خَ بِيْ رُنْ

حروفِ لین

قاعدہ: 1 واؤ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو اس کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ واؤ لین کی مثالیں: بَوْ، تَوْ، ثَوْ وغیرہ اور یائے لین کی مثالیں: بَیْ، تَیْ، ثَیْ وغیرہ ہیں۔

ہدایت: 1 حروف لین کو نرمی سے ادا کریں، نیز حروف لین اور حروف مدّہ کی آوازوں میں فرق بھی کریں۔

ہدایت: 2 حروف لین بھی حروف مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں لیکن ادائیگی میں آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

ہدایت: 3 حرفِ لین کے بعد والے حرف پر اگر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرفِ لین پر تین یا چار الف کے برابر مدّ کر سکتے ہیں، مثلاً قُرَیْش

سبق

بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ
بَاوْ	تَاوْ	ثَاوْ	جَاوْ	حَاوْ	خَاوْ
دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ
دَاوْ	ذَاوْ	رَاوْ	زَاوْ	سَاوْ	شَاوْ
صَوْ	ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ
صَاوْ	ضَاوْ	طَاوْ	ظَاوْ	عَاوْ	غَاوْ
فَیْ	قَیْ	گَیْ	لَیْ	ھَیْ	نَیْ
فَائِیْ	قَائِیْ	گَائِیْ	لَائِیْ	مَائِیْ	نَائِیْ
	وَیْ	ھَیْ	اَیْ	یَیْ	
	وَائِیْ	ہَائِیْ	آئِیْ	یَائِیْ	

مشق

عَفَوْنَا	يَرَوْنَهَا	زَوْجًا	صَوْمًا
عَ فَا وْنَا	یَ رَا وْنَ ہَا	زَا وْجَنْ	صَا وْمَنْ
قَوْلٌ	تَوْبَةً	خَوْفٌ	لَوْحٍ
قَا وْلُنْ	تَا وْبَ تَنْ	خَا وْفُنْ	لَا وْحِنْ
قَوْمًا	سَوْفَ	قَوْمِيْ	يَنْهَوْنَ
قَا وْمَنْ	سَا وْفَ	قَا وْمِيْ	یَنْ ہَا وْنَ
مَوْلُوْدٌ	فَوْزٌ	صَوْتٍ	يَوْمَئِذٍ
مَا وْلُوْدُنْ	فَا وْزُنْ	صَا وْتِنْ	يَا وْمَ ءِذِنْ
وَيْلٌ	عَيْنَيْنِ	عَيْنٌ	خَيْرًا
وَاِیْ لُنْ	عَاِیْ نَاِیْ نِ	عَاِیْ نُنْ	خَاِیْ رَنْ
رُوَيْدًا	كَيْدًا	هَدَيْنَا	قَوْسَيْنِ
رُوَاِیْ دَنْ	کَاِیْ دَنْ	ہَ دَاِیْ نَا	قَا وْسَاِیْ نِ
عَلَيْهِمْ	اَعْطَيْنَا	رَاَيْتَ	حَيْثُ
عَ لَاِیْ ہِمْ	اَعْ طَاِیْ نَا	رَ آِیْ تَ	حَاِیْ ثُ
كِفْلَيْنِ	شُعَيْبٌ	عَلَيْنَا	اِلَيْكُمْ
كِفْ لَاِیْ نِ	شُ عَاِیْ بُنْ	عَ لَاِیْ نَا	اِلَاِیْ كُمْ

سبق نمبر 10

کھڑا زبر ـٰـ کھڑی زیر ـٖـ اُلٹا پیش ـٗـ

حرکات کی دو حالتیں ہیں: پڑی یا سیدھی حالت اور کھڑی یا اُلٹی حالت۔

ہدایت:1 پڑے زبر ـَـ اور کھڑا زبر ـٰـ کی پہچان کرائیں۔
کھڑا زبر کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے کیونکہ کھڑا زبر حرف مدّہ الف کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت:2 پڑی زیر ـِـ اور کھڑی زیر ـٖـ کی پہچان کرائیں۔
کھڑی زیر کو یائے مدّہ کے برابر کھینچیں کیونکہ کھڑی زیر حرف مدّہ 'ی' کے قائم مقام ہوتی ہے۔

ہدایت:3 سیدھے پیش ـُـ اور اُلٹے پیش ـٗـ کی پہچان کرائیں۔
اُلٹے پیش کو واؤ مدّہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں کیونکہ اُلٹا پیش حرف مدّہ 'و' کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت:4 'ن' اور 'م' کو ادا کرتے وقت ناک میں ضرورت سے زیادہ آواز نہ جائے۔

سبق

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ
آ	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا
دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ
دِی	ذِی	رِی	زِی	سِی	شِی
صٗ	ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ	غٗ
صُو	ضُو	طُو	ظُو	عُو	غُو

مشق

يَخۡشٰى	سَجٰى	قَلٰى	عَلٰى	غَوٰى
يَخۡ شَا	سَ جَا	قَ لَا	عَ لَا	غَ وَا
عَصٰى	عَسٰى	طَغٰى	يَحۡيٰى	اَحۡوٰى
عَ صَا	عَ سَا	طَ غَا	يَحۡ يَا	اَحۡ وَا
اِسۡحٰقَ	قَضٰى	مَتٰى	رَمٰى	يَرٰى
اِسۡ حَا قَ	قَ ضَا	مَ تَا	رَ مَا	يَ رَا
ثَمَرِهٖ	بِعَبۡدِهٖ	بَطۡنِهٖ	وَجۡهِهٖ	نَسۡتَحۡيٖ
ثَ مَ رِ هِیۡ	بِ عَبۡ دِ هِیۡ	بَطۡ نِ هِیۡ	وَجۡ هِ هِیۡ	نَسۡ تَحۡ يِیۡ
رُسُلِهٖ	بِهٖ	فِيۡهِ	قَبۡلِهٖ	بِعَبۡدِهٖ
رُ سُ لِ هِیۡ	بِ هِیۡ	فِیۡ هِیۡ	قَبۡ لِ هِیۡ	بِ عَبۡ دِ هِیۡ
بِيَدِهٖ	بِعَمَلِهٖ	بِوَلَدِهٖ	هٰذِهٖ	اِلۡفِهِمۡ
بِ یَ دِ هِیۡ	بِ عَ مَ لِ هِیۡ	بِ وَ لَ دِ هِیۡ	هَا ذِ هِیۡ	اِیۡ لَا فِ هِمۡ
وَثَاقَهٗ	نُوۡرُهٗ	رَسُوۡلُهٗ	ذِكۡرُهٗ	وَرِثَهٗ
وَ ثَا قَ هُوۡ	نُوۡ رُ هُوۡ	رَ سُوۡ لُ هُوۡ	ذِكۡ رُ هُوۡ	وَ رِ ثَ هُوۡ
عِبَادَهٗ	فِضۡلُهٗ	قَوۡمُهٗ	اَمۡرُهٗ	يَلۡوٗنَ
عِ بَا دَ هُوۡ	فِ ضَا لُ هُوۡ	قَا وَ مُ هُوۡ	اَمۡ رُ هُوۡ	يَلُ وُوۡ نَ

سبق نمبر 11

اِخفاء

ہدایت: 1 جس نون پر جزم ہو، اسے نون ساکن کہتے ہیں۔

قاعدہ: 1 نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں نرم غُنّہ ہوگا۔ اس غُنّہ کو اِخفاء کہتے ہیں۔ غُنّہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، نیز غُنّہ کو ایک الف کی مقدار کے برابر ادا کیا جاتا ہے۔

ہدایت: 2 نون ساکن اور حرفِ اخفاء خواہ ایک کلمہ میں آئیں یا دو کلموں میں آئیں، یا حرفِ تنوین اور حرفِ اخفاء دو کلموں میں آئیں ہر صورت میں غُنّہ ہوگا،

جیسے: مِنْكُمْ، مَنْ كَانَ، عَدْنٍ تَجْرِيْ۔

قاعدہ: 2 میم ساکن کے بعد اگر ب، متحرک آ جائے تو وہاں اِخفاء مع الغُنّہ کر کے پڑھیں گے، جیسے: مَا لَهُمْ بِهٖ وغیرہ۔ (اِسے اخفاء شفوی کہتے ہیں)

ہجے کا طریقہ: اَنْزَلَ کے ہجے اس طرح کروائیں۔ ہمزہ زبر نون اَنْ، زا زبر زَا = اَنْزَ لام زبر لَ = اَنْزَلَ اس پر وقف اَنْزَلْ کی شکل میں ہوگا۔

سبق

عِنْدِهٖ	وَالْاِنْجِيْلَ	مَنْثُوْرًا	فَمَنْ تَابَ
عِنْ دِہٖ	وَلْ اِنْ جِیْ لَ	مَنْ ثُوْ رَنْ	فَ مَنْ تَا بَ
اَنْشَاْنَا	نَنْسَخْ	اَنْزَلَ	اُنْذِرَ
اَنْ شَ ءْ نَا	نَنْ سَخْ	اَنْ زَلَ	اُنْ ذِ رَ
يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طُوْرٍ	مَنْضُوْدٍ	اَنْ صَبَرْنَا
یَنْ ظُ رُوْ نَ	مِنْ طُوْ رِنْ	مَنْ ضُوْ دِنْ	اَنْ صَ بَرْ نَا

يُنۡفِقُ	تَنۡقِمُوۡنَ	مِنۡ كُتُبٍ
يُنۡ فِ قُ	تَنۡ قِ مُوۡ نَ	مِنۡ كُ تُ بِنۡ
زَرۡعًا تَاۡكُلُ	مَآءً ثَجَّاجًا	رُطَبًا جَنِيًّا
زَرۡ عَنۡ تَ ءۡ كُ لُ	مَا... عَنۡ ثَجۡ جَا جَنۡ	رُ طَ بَنۡ جَ نِیۡ یَنۡ
دَكًّا دَكًّا	صَوَابًا ذٰلِكَ	غُلٰمًا زَكِيًّا
دَكۡ كَنۡ دَكۡ كَنۡ	صَ وَا بَنۡ ذَا لِ كَ	غُ لَا مَنۡ زَ كِیۡ یَنۡ
بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ	صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ	بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ
بِ قَلۡ بِنۡ سَ لِیۡ مِنۡ	صَبۡ بَا رِنۡ شَ كُوۡ رِنۡ	بِ رِیۡ حِنۡ صَرۡ صَ رِنۡ
قُوَّةٍ ضُعۡفًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ
قُوۡ وَ تِنۡ ضُعۡ فَنۡ	سَ مَا وَا تِنۡ طِ بَا قَنۡ	نَفۡ سِنۡ ظَ لَ مَتۡ
قَرۡحٌ فَقَدۡ	مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ	كٰذِبٌ كَفَّارٌ
قَرۡ حُنۡ فَ قَدۡ	مَ تَا عُنۡ قَ لِیۡ لُنۡ	كَا ذِبُنۡ كَفۡ فَا رُنۡ
عَلَيۡهِمۡ بِعِلۡمٍ	نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ	فَاحۡكُمۡ بَيۡنَنَا
عَ لَیۡ هِمۡ بِ عِلۡ مِنۡ	نُوۡ رُ هُمۡ بَیۡ نَ	فَحۡ كُمۡ بَیۡ نَ نَا
عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ	يَاۡمُرُكُمۡ بِهٖ	عَلَيۡكُمۡ بِمَا
عَ لَیۡ هِمۡ بِ وَ كِیۡ لِنۡ	یَ ءۡ مُ رُ كُمۡ بِ هِیۡ	عَ لَیۡ كُمۡ بِ مَا

اِظہار

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اِظہار ہوگا، یعنی غُنّہ نہیں ہوگا۔
ان چھ حروف کو حروفِ حلقی کہتے ہیں۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد ب، م اور الف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا یعنی غُنّہ نہیں ہوگا، مثلاً کُنتُمْ اَمْوَاتًا (اِسے اِظہار شفوی کہتے ہیں)۔

ہدایت 1: نون ساکن کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں۔ درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اِخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

ہدایت 2: بعض لوگ اِظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے۔ نون ساکن کے بعد فوراً ہی دوسرا حرف ادا کریں۔

ہجے کا طریقہ: مِنْ اَحَدٍ کے ہجے (جوڑ) اس طرح ہوں گے۔ میم زیر نون مِنْ ہمزہ زبر اَ = مِنْ اَ، حا زبر حَ = مِنْ اَحَ، دال دو زیر دٍ = مِنْ اَحَدٍ، اس پر وقف اس طرح ہوگا: مِنْ اَحَدْ۔

مشق

عَنْ اَمْرِیْ	مِنْ اَحَدٍ	مَنْ اٰمَنَ
عَنْ اَمْ رِیْ	مِنْ اَ حَ دِنْ	مَنْ آ مَ نَ
عَنْهُ	مِنْهُمْ	مِنْ هَادٍ
عَنْ هُ	مِنْ هُمْ	مِنْ هَا دِنْ
مِنْ عِلْمٍ	مِنْ عِنْدِ	مِنْ عَرَفٰتٍ
مِنْ عِلْ مِنْ	مِنْ عِنْ دِ	مِنْ عَ رَ فَا تِنْ
مِنْ حِكْمَةٍ	مِنْ حَيْثُ	مِنْ حَبْلٍ
مِنْ حِكْ مَ تِنْ	مِنْ حَا ئِ ثُ	مِنْ حَبْ لِنْ

نوٹ: حرف ساکن کے بعد الف نہیں آتا۔

مِنْ غَيْرٍ	مِنْ غِلٍّ	مِنْ غَمٍّ
مِنْ غَائِ رِ	مِنْ غِلْ لِنْ	مِنْ غَمْ مِنْ
مِنْ خِلٰفٍ	مِنْ خَلَاقٍ	مِنْ خَيْرٍ
مِنْ خِلَا فِنْ	مِنْ خَ لَا قِنْ	مِنْ خَائِ رِنْ
عَذَابًا اَلِيْمًا	بَعْضًا اَيُحِبُّ	قَرْيَةً اَمَرْنَا
عَ ذَا بَنْ اَلِيْ مَنْ	بَعْ ضَنْ اَ يُ حِبْ بُ	قَرْ يَ تَنْ اَمَرْ نَا
نُوْحًا هَدَيْنَا	كُلًّا هَدَيْنَا	اَصِيْلًا هُوَ الَّذِيْ
نُوْحَنْ هَ دَائِ نَا	كُلْ لَنْ هَ دَائِ نَا	اَصِيْ لَنْ هُ وَلْ لَ ذِيْ
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ	حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ	شَيْءٍ عَلِيْمًا
فِيْ جَنْ نَ تِنْ عَا لِ يَ تِنْ	حَ كِيْ مِنْ عَ لِيْ مِنْ	شَائِ ءِنْ عَ لِيْ مَنْ
بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ	بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	شَيْءٍ حَفِيْظٌ
بِ غُ لَا مِنْ حَ لِيْ مِنْ	بِ اَلْ سِ نَ تِنْ حِ دَا دِنْ	شَائِ ءِنْ حَ فِيْ ظُنْ
وَعْدٌ غَيْرُ	عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ	رَبٌّ غَفُوْرٌ
وَعْ دُنْ غَائِ رُ	عَ زِيْ زُنْ غَ فُوْ رُنْ	رَبْ بُنْ غَ فُوْ رُنْ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ	شَهِيْقٌ خٰلِدِيْنَ
عَ لِيْ مُنْ خَ بِيْ رُنْ	لَ طِيْ فُنْ خَ بِيْ رُنْ	شَ هِيْ قُنْ خَا لِ دِيْ نَ

سبق نمبر 13

اِقلاب

قاعدہ: 1 اِقلاب کے معنی ''بدلنے'' کے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ب، آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غُنّہ کے ساتھ پڑھنے کو اِقلاب کہتے ہیں، جیسے فَاَنۢبِذْ وغیرہ۔

ہدایت: 1 بعض لوگ اِقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: فَاَنۢبِذْ فا زبر میم فَمْ، با زیر ذال بِذْ = فَاَنۢبِذْ۔ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ: سین زبر سَ، میم زیر یا مِیْ = سَمِیْ، عین دو پیش میم عُمْ = سَمِيْعٌۢ، با زبر بَ = سَمِيْعٌۢ بَ، صاد زیر یا صِیْ = سَمِيْعٌۢ بَصِیْ، را دو پیش رٌ = سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ۔ اس پر وقف یوں ہوگا، سَمِيْعٌۢ بَصِيْرْ۔

مشق

فَاَنۢبِذْ	مِنۢ بَعْضٍ	تَنۢبُتُ
فَمْ بِذْ	مِمْ بَعْ ضِنْ	تَمْ بُ تُ
مِنۢ بَعْدِ	مِنۢ بُطُوْنِ	مِنۢ بَنِيْ
مِمْ بَعْ دِ	مِمْ بُ طُوْ نِ	مِمْ بَ نِیْ
اَنۢبَاكَ	اَنۢ بُوْرِكَ	يَسْتَنۢبِئُوْنَكَ
اَمْ بَ اَ كَ	اَمْ بُوْ رِ كَ	یَسْ تَمْ بِ ءُوْ نَ كَ
اَنۢبَتَ	مِنۢ بَقْلِهَا	اِذِانۢبَعَثَ
اَمْ بَ تَ	مِمْ بَقْ لِ هَا	اِذِمْ بَ عَ ثَ

مَنْ بَخِلَ	اَنْبِئُوْنِيْ	بِذَنْبِهِمْ
مَمْ بَ خِ لَ	اَمْ بِ ءُ وْ نِيْ	بِ ذَمْ بِ هِمْ
سُنْبُلٰتٍ	فَانْبَجَسَتْ	مِنْ بُيُوْتِكُمْ
سُمْ بُ لَا تِنْ	فَمْ بَ جَ سَتْ	مِمْ بُ يُوْ تِ كُمْ
خَبِيْرًا بَصِيْرًا	قَوْمًا بُوْرًا	اَمَدًا بَعِيْدًا
خَ بِيْ رَمْ بَ صِيْ رَنْ	قَا وْ مَمْ بُوْ رَنْ	اَمَ دَمْ بَ عِيْ دَنْ
لَا مَرْحَبًا بِهِمْ	قَوْلًا بَلِيْغًا	قُرُوْنًا بَيْنَ
لَا مَرْ حَ بَمْ بِ هِمْ	قَا وْ لَمْ بَ لِيْ غَنْ	قُ رُوْ نَمْ بَا ئِیْ نَ
حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ
حَ دِيْ ثِمْ بَعْ دَ هُوْ	آ يَا تِمْ بَا ئِیْ يِ نَا تِنْ	ضَ لَا لِمْ بَ عِيْ دِنْ
زَوْجٍ بَهِيْجٍ	مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ	كَافِرٍ بِهٖ
زَا وْ جِمْ بَ هِيْ جِنْ	مُسْ تَخْ فِمْ بِلْ لَا ئِیْ لِ	كَا فِ رِمْ بِ هِيْ
شَدِيْدٌ بِمَا	جُدَدٌ بِيْضٌ	عَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا
شَ دِيْ دُمْ بِ مَا	جُ دَ دُمْ بِيْ ضُنْ	عَ لِيْ مُمْ بِ مَا كَا نُوْ
سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ	خَبِيْرٌ بِمَا	وَاقِعٌ بِهِمْ
سَ مِيْ عُمْ بَ صِيْ رُنْ	خَ بِيْ رُمْ بِ مَا	وَا قِ عُمْ بِ هِمْ

سبق نمبر 14

اِدغام

قاعدہ:1 ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مُشدد پڑھنے کو اِدغام کہتے ہیں۔
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ی ، م ، و ، ن میں سے کوئی حرف آئے تو
ادغام کے ساتھ غُنّہ ہوگا، مثلاً مِنْ نُّوْرٍ، نُوْحٍ وَّعَادٍ اور نون ساکن یا تنوین کے
بعد اگر ل ، ر میں سے کوئی حرف آئے تو غُنّہ کے بغیر اِدغام ہوگا،
مثلاً: مِنْ رَّبِّهِمْ ، مَالًا لُّبَدًا وغیرہ۔

قاعدہ:2 میم ساکن کے بعد اگر 'م' متحرک آجائے تو میم ساکن کا میم متحرک میں اِدغام کر
کے غُنّہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے: مِنْهُمْ مَّا وغیرہ۔

قاعدہ:3 اگر 'ن' اور 'م' پر شد ہو تو غُنّہ ضرور ہوگا، مثلاً: اِنَّ، عَمَّ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: مَنْ يَّقُوْلُ ، میم زبر یا مَیْ ، یا زبر یَ =
مَنْ یَّ ، قاف پیش واؤ قُوْ = مَنْ یَّقُوْ ، لام پیش لُ = مَنْ یَّقُوْلُ۔ اس پر
وقف یوں ہوگا: مَنْ یَّقُوْلْ۔ مِنْ مَّطَرٍ : میم زیر میم مِمْ ، میم زبر مَ = مِمَّ ،
طا زبر طَ = مِنْ مَّطَ ، را دو زیر رٍ = مِنْ مَّطَرٍ ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مِنْ مَّطَرْ۔

مشق

مَنْ يَّقُوْلُ	لَنْ نَّجْعَلَ	مِنْ مَّطَرٍ
مَا ئیں یَ قُوْ لُ	لَا ئیں نَجْ عَ لَ	مِمْ مَ طَ رِنْ
مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ وُّجْدِكُمْ	مِنْ وَّالٍ
مِمْ مِثْ لِ ہی	مِیْ اُوں وُجْ دِ کُمْ	مِیْ اُوں وَا لِنْ
مِنْ نُّوْرٍ	مِنْ نَّارٍ	مِنْ رَّبِّهِمْ
مِنْ نُوْ رِنْ	مِنْ نَا رِنْ	مِرْ رَبْ بِ ہِمْ

مَنْ رَّحِمَ	مِنْ لَّدُنْكَ	مِنْ لَّدُنَّا
مَرْ رَ حِ مَ	مِلْ لَ دُنْ كَ	مِلْ لَ دُنْ نَا
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	مَالًا لُّبَدًا	شَيْءٍ رَّحْمَةٍ
غَ فُوْ رَرْ رَ حِيْ مَنْ	مَا لَلْ لُ بَ دَنْ	شَا ئِ ءِرْ رَحْ مَ تِنْ
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
جَ بَ لِلْ لَ رَ اَ يْ تَ هُوْ	غَ فُوْ رُرْ رَ حِيْ مُنْ	جَ مِيْ عُلْ لَ دَ يْ نَا
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	شَهِيْدًا يَّعْلَمُ	قَمَرًا مُّنِيْرًا
سُجْ جَ دَا اَيْ يَبْ تَ غُوْ نَ	شَ هِيْ دَا اَيْ يَعْ لَ مُ	قَ مَ رَمْ مُ نِيْ رَنْ
هَادِيًا وَّنَصِيْرًا	عِظَامًا نَّخِرَةً	بِبَاسِطٍ يَّدِيَ
هَا دِ يَا وْ وَ نَ صِيْ رَنْ	عِ ظَا مَنْ نَ خِ رَ تَنْ	بِ بَا سِ طِيْ يَ دِ يَ
يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ	لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	نُوْحٍ وَّعَادٍ
يَا وْ مَ ءِ ذِيْ يَ مُوْ جُ	لَا ئِ لَ تِمْ مُ بَا رَ كَ تِنْ	نُوْ حِنْ وْ وَ عَا دِنْ
قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا	قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ	كُلٌّ يَّعْمَلُ
قَرْ يَ تِنْ نَ ذِيْ رَنْ	قُ لُوْ بُيْ يَعْ قِ لُوْ نَ	كُلْ لُ يْ يَعْ مَ لُ
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	عَادٌ وَّثَمُوْدُ	خَيْرٌ نُّزُلًا
نَ ذِيْ رُمْ مُ بِيْ نُنْ	عَا دُوْ وَ ثَ مُوْ دُ	خَا ئِ رُنْ نُ زُ لَنْ

نوٹ قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، دُنْيَا، بُنْيَانٌ میں اِدغام نہیں ہوگا بلکہ صرف اظہار ہوگا کیونکہ کلمہ ایک ہے۔

نونِ قُطْنِی

قاعدہ:1 تنوین کے بعد اگر ہمزۂ وصل ہو (یعنی عارضی ہو) اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو زیر دیتے ہیں کیونکہ ہمزہ وصلی درمیان میں گر جاتا ہے، جیسے: نُوْحُ ۨابْنَہٗ۔ اس نون کو نونِ قُطْنِی کہتے ہیں۔

ہدایت:1 نونِ قُطْنِی سے ابتدا نہیں ہو سکتی بلکہ آگے ہمزۂ وصل سے ابتدا ہو گی، جیسے: نُوْحُ ۨابْنَہٗ میں نُوْحُ پر وقف کریں تو اِبْنَہٗ سے ابتدا کریں گے، ۨابْنَہٗ پڑھنا غلط ہے۔

ہجے کا طریقہ: نُوْحُ ۨابْنَہٗ کے ہجے اس طرح ہیں: نون پیش واؤ نُوْ، حا پیش حُ = نُوْحُ، نون زیر با نِبْ = نُوْحُ ۨابْ، نون زبر نَ = نُوْحُ ۨابْنَ، ھا الٹا پیش ہٗ = نُوْحُ ۨابْنَہٗ۔ وقف اس طرح ہو گا: نُوْحُ ۨابْنَہْ۔

مشق

نُوْحُ ۨابْنَہٗ	لُوْطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ
نُوْ حُ نِبْ نَ ہُوْ	لُوْ طِ نِلْ مُرْ سَ لِیْ نَ
خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ	قَدِيْرُ ۨالَّذِیْ
خَ بِیْ ثَ تِ نِجْ تُثْ ثَتْ	قَ دِیْ رُ نِلْ لَ ذِیْ
اَحَدُ ۨاللّٰهُ	جَمِيْعًا ۨالَّذِیْ
اَ حَ دُ نِلْ لَا ہُ	جَ مِیْ عَ نِلْ لَ ذِیْ
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ	خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ
بِ زِیْ نَ تِ نِلْ كَ وَا كِ بِ	خَ یْ رُ نِطْ مَ اَنْ نَ

مَثَلًا نِ الْقَوْمُ	لُمَزَةِ نِ الَّذِیْ
مَ ثَ لَ نَلْ قَا وْ مُ	لُ مَ زَ ةِ نَلْ لَ ذِیْ
یَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ	عُزَیْرُ نِ ابْنُ اللّٰهِ
یَا وْ مَ ءِ ذِ نِلْ مُسْ تَ قَرْ رُ	عُ زَ ائِ رُ نِبْ نُلْ لَا هِ
عَادَ نِ الْاُوْلٰی	مُبِیْنِ نِ اقْتُلُوْا
عَا دَ نِلْ اُوْ لَا	مُ بِیْ نِ نِقْ تُ لُوْ
مِصْبَاحُ نِ الْمِصْبَاحُ	نُوْحُ نِ الْمُرْسَلِیْنَ
مِصْ بَا حُ نِلْ مِصْ بَا حُ	نُوْ حُ نِلْ مُرْ سَ لِیْ نَ
بَعْضِ نِ الْقَوْلَ	شَیْئًا نِ اتَّخَذَهَا
بَعْ ضِ نِلْ قَا وْ لَ	شَا ئَ نِتْ تَ خَ ذَ هَا
فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ	قَرْیَةِ نِ اسْتَطْعَمَا
فِتْ نَ ةُ نِنْ قَ لَ بَ	قَرْ یَ ةِ نِسْ تَطْ عَ مَا
خَبِیْرًا نِ الَّذِیْ	فَخُوْرًا نِ الَّذِیْنَ
خَ بِیْ رَ نِلْ لَ ذِیْ	فَ خُوْ رَ نِلْ لَ ذِیْ نَ
بِغُلَامِ نِ اسْمُهٗ	نُفُوْرًا نِ اسْتِكْبَارًا
بِ غُ لَا مِ نِسْ مُ هُوْ	نُ فُوْ رَ نِسْ تِكْ بَا رَنْ

سبق نمبر 16

تشدید ـــّـ

شد اس ـــّـ طرح ہوتی ہے۔ اس کے تین دندانے ہوتے ہیں۔ حرف کی شد والی حالت کو تشدید کہتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو، وہ مُشدّد کہلاتا ہے۔

ہدایت: 1 مُشدّد حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، مُشدّد حرف کو اس سے پہلے حرف کے ساتھ ملا کر اور ایک دفعہ علیحدہ اپنی حرکت کے ساتھ پڑھا جائے۔

ہدایت: 2 مُشدّد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، لیکن درمیان میں آواز نہ توڑیں، اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سختی کے ساتھ ذرا رُک کر، مثلاً اَبَّ (اَبْ بَ)۔

ہدایت: 3 شد والے حرف سے پہلے حرف کو لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے: اَبَّ میں با مشدّد سے پہلے ہمزہ کو نہ کھینچیں کہ اٰبَّ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے، اسی طرح اَتَّ، اَثَّ وغیرہ ہیں۔

سبق

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ
اَبْ بَ	اَبْ بِ	اَبْ بُ	اَتْ تَ	اَتْ تِ	اَتْ تُ
اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اَجَّ	اَجِّ	اَجُّ
اَثْ ثَ	اَثْ ثِ	اَثْ ثُ	اَجْ جَ	اَجْ جِ	اَجْ جُ
اَحَّ	اَحِّ	اَحُّ	اَخَّ	اَخِّ	اَخُّ
اَحْ حَ	اَحْ حِ	اَحْ حُ	اَخْ خَ	اَخْ خِ	اَخْ خُ

مشق

قَدَّرَ	قَدَّمَ	عَرَّفَ
قَدْ دَرَ	قَدْ دَمَ	عَرْ رَفَ
زُوِّجَتْ	تَوَلَّيْتُمْ	مُدَّتْ
زُوْ وِجَتْ	تَ وَلْ لَاْ ئَ تُمْ	مُدْ دَتْ
يَذَّكَّرُ	اِنَّ الظَّنَّ	اِنَّ السَّمْعَ
يَذْ ذَكْ كَ رُ	اِنْ نَظْ ظَنْ نَ	اِنْ نَسْ سَمْ عَ
نُسَبِّحُ	حَظًّا مِّمَّا	مَدَّ الظِّلَّ
نُ سَبْ بِ حُ	حَظْ ظَمْ مِمْ مَا	مَدْ دَظْ ظِلْ لَ
كُلًّا لَّمَّا	يَزَّكّٰى	صَدَّقَ
كُلْ لَلْ لَمْ مَا	يَزْ زَكْ كَا	صَدْ دَقَ
ضُرٍّ مَّسَّهٗ	تَخَلَّتْ	رَزَّاقٌ
ضُرْ رِمْ مَسْ سَ هُوْ	تَ خَلْ لَتْ	رَزْ زَاْ قُنْ
فُجِّرَتْ	فَصَكَّتْ	تُصَعِّدُ
فُجْ جِ رَتْ	فَ صَكْ كَتْ	تُ صَعْ عِ دُ
يَسْتَمِدُّ	هَمَّتْ	تَطَوَّعَ
يَسْ تَ مِدْ دُ	هَمْ مَتْ	تَ طَوْ وَ عَ

سبق نمبر 17

لام کا بیان

قاعدہ نمبر: 1 لفظ اَللّٰہُ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اُسے پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔

1......لام کے موٹا پڑھے جانے کی مثالیں:

اَللّٰہُ	تَاللّٰہِ	مِنَ اللّٰہِ
اَل لَا ہُ	تَل لَا ہِ	مِ نَل لَا ہِ
رَسُوْلُ اللّٰہِ	سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ	قَالُوا اللّٰھُمَّ
رَ سُوْ لُل لَا ہِ	سُبْ حَا نَ كَل لَا ہُم مَ	قَا لُل لَا ہُم مَ

2......لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں:

بِسْمِ اللّٰہِ	بِاللّٰہِ	لِلّٰہِ
بِسْ مِل لَا ہِ	بِل لَا ہِ	لِل لَا ہِ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ	قُلِ اللّٰھُمَّ	سَبِیْلِ اللّٰہِ
اَعُوْ ذُ بِل لَا ہِ	قُ لِل لَا ہُم مَ	سَ بِیْ لِل لَا ہِ

3......ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے:

تَجَلّٰی	تَوَلّٰی	یُضِلُّ
تَ جَل لَا	تَ وَل لَا	یُ ضِل لُ
حِلٌّ	فَصَلِّ	صَلٰوۃِ
حِل لُنْ	فَ صَل لِ	صَ لَا ۃِ

اقراء قاعدہ

مَدّات

سبق نمبر 18

مَدّ کے معنی ہیں ''لمبا کرنا اور کھینچنا'' مَدّ کی جمع مَدّات ہے۔

قاعدہ:1 حروفِ مَدّہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے مَدّ واجب کہتے ہیں، اس کی مقدار دو سے تین الف ہے، جیسے:

جَآءَ	جِآئْیءَ	سُوْٓءَ
جا...ء	جِیْ...ء	سُوْ...ء
اَوْلِیَآءَ	دُعَآءِ	یَشَآءُ
اَوْ لِ یا...ء	دُعا...ءِ	یَ شا...ءُ

قاعدہ:2 حروفِ مَدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو اسے مَدّ جائز کہتے ہیں، اس کی مقدار دو سے تین الف ہے، جیسے:

مَآ اَصَابَ	یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ	مَآ اَمَرَ
مَا..اَصَابَ	یا بَ نِیْ..آ دَمَ	مَا..اَمَ رَ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	کَمَآ اَرْسَلَ	اِلٰٓی اَجَلٍ
قَالُوْ..آمَنْ نَا	کَ مَا..اَرْ سَ لَ	اِلَا..اَجَ لِنْ

قاعدہ:3 حروفِ مَدّہ کے بعد والے حرف پر اگر شد ہو تو اسے مَدّ لازم (کلمی مُثقّل) یا بڑی مَدّ کہتے ہیں اس کی مقدار تین سے پانچ الف ہے، جیسے:

ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	کَآفَّةً
ضَا...لْ لَنْ	دَا...بْ بَ تِنْ	کَا...فْ فَ تَنْ

نوٹ مذکورہ مدّات کی مقدار مَدّ اصلی کے علاوہ ہے، مَدّ اصلی کی مقدار ایک الف ہے۔

حَآجَّهٗ	حَآجُّوْكَ	حَآجَّكَ
حَا...جْ جَ ہُوْ	حَا...جْ جُوْ کَ	حَا...جْ جَ کَ
وَالصّٰٓفّٰتِ	وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ
وَصْ صَا...فْ فَاتِ	وَلَاتَ حَا...ضْ ضُوْنَ	وَلَضْ ضَا...لْ لِیْ نَ
	اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ	
	اَتْ حَا...جْ جُوْ...نْ نِیْ	

قاعدہ 4: حروفِ مَدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو تو اسے مَدّ لازم (کلمی مُخَفَّف) یا بڑی مَدّ کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے پانچ الف ہے، جیسے:

آٰلْئٰنَ
آ...لْ آنَ

حُرُوفِ مُقَطَّعَات

سبق نمبر 19

حروف مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔جس طرح سبق نمبر:4 میں حروفِ مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔
حروفِ مقطعات قرآن کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

سبق

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ
اَلِف لَا۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ	اَلِف لَا۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ صَا۔۔۔دْ	اَلِف لَا۔۔۔مْ رَا
الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ
اَلِف لَا۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ رَا	كَا۔۔۔فْ ہَا یَا عَا۔۔۔ئِنْ صَا۔۔۔دْ	طَاہَا
طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ
طَاسِیْ۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ	طَاسِیْ۔۔۔نْ	یَاسِیْ۔۔۔نْ
صٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	
صَا۔۔۔دْ	حَامِیْ۔۔۔مْ عَا۔۔۔ئِنْ سِیْ۔۔۔نْ قَا۔۔۔فْ	

ہدایت: الٓمّٓ میں الف کے بعد لام پر پانچ الف کے برابر مدّ، پھر میم پر غُنّہ، پھر میم پر اسی طرح مدّ ہوگی۔ اور طٰسٓمّٓ میں طا پر ایک الف کے برابر مدّ، سین پر پانچ الف کے برابر مدّ کے بعد میم پر غُنّہ، پھر میم پر اسی طرح مدّ ہوگی، اسی طرح كٓهٰيٰعٓصٓ میں عین پر اور حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین اور سین پر مدّ کے بعد اِخفاء مع الغُنّہ کریں۔
طٰهٰ میں ط اور ھ کو ایک الف کے برابر لمبا کریں۔ اسی طرح جس حرف پر کھڑا زبر، کھڑی زیر یا الٹا پیش ہو اس کو ایک الف کے برابر لمبا کریں۔

سبق نمبر 20

پڑھنے اور لکھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

مشق

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
اَفَاْئِنْ	اَفَئِنْ	ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ
اَفَ اْ ءِ نْ	اَفَ ءِ نْ	ثَ مُوْ دَ اْ	ثَ مُوْ دَ
وَمَلَاْئِهٖ	وَمَلَئِهٖ	وَمَلَاْئِهِمْ	وَمَلَئِهِمْ
وَ مَ لَ اْ ءِ ہٖ	وَ مَ لَ ءِ ہٖ	وَ مَ لَ اْ ءِ ہِمْ	وَ مَ لَ ءِ ہِمْ
لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	وَاَنْ اَتْلُوَاْ	وَاَنْ اَتْلُوَ
لِ تَتْ لُ وَ اْ	لِ تَتْ لُ وَ	وَ اَنْ اَتْ لُ وَ اْ	وَ اَنْ اَتْ لُ وَ
لِيَبْلُوَاْ	لِيَبْلُوَ	وَنَبْلُوَاْ	وَنَبْلُوَ
لِ يَبْ لُ وَ اْ	لِ يَبْ لُ وَ	وَ نَبْ لُ وَ اْ	وَ نَبْ لُ وَ
لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	لِيَرْبُوَاْ	لِيَرْبُوَ
لَنْ نَدْ عُ وَ اْ	لَنْ نَدْ عُ وَ	لِ يَرْ بُ وَ اْ	لِ يَرْ بُ وَ
مِاْئَةٌ	مِئَةٌ	مِاْئَتَيْنِ	مِئَتَيْنِ
مِ اْ ءَ ةٌ	مِ ءَ ةٌ	مِ اْ ءَ تَا ئِ نِ	مِ ءَ تَا ئِ نِ

اَوْلَاْ اَذْبَحَنَّهٗ	اَوْ لَاَذْبَحَنَّهٗ	مِنْ نَّبَإِى۟	مِنْ نَّبَإِ
اَوْلَ اْ اَذْ بَ حَ نَ نَ هُوْ	اَوْلَ اَذْ بَ حَ نَ نَ هُوْ	مِنْ نَ بَ ءِ یْ	مِنْ نَ بَ ءِ
لِشَاْیْءٍ	لِشَیْءٍ	قَوَارِیْرَا۟	قَوَارِیْرَ
لِ شَ اْ یْ ءِنْ	لِ شَا یْ ءِنْ	قَ وَا رِیْ رَا	قَ وَا رِیْ رَ
یَبْصُۜطُ	یَبْسُطُ	بَصْۜطَةً	بَسْطَةً
یَبْ صُ طُ	یَبْ سُ طُ	بَصْ طَ تَنْ	بَسْ طَ تَنْ
مُصَۜیْطِرُوْنَ	مُسَیْطِرُوْنَ	بِمُصَۜیْطِرٍ	بِمُسَیْطِرٍ
مُ صَا یْ طِ رُوْ نَ	مُ سَا یْ طِ رُوْ نَ	بِ مُ صَا یْ طِ رِنْ	بِ مُ سَا یْ طِ رِنْ

اَوْ یَعْفُوَا۟	اَوْ یَعْفُوَ
اَوْ یَعْ فُ وَا	اَوْ یَعْ فُ وَ
بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ
بِ ءْ سَ اْلِ اِسْ مُ	بِ ءْ سَ لِسْ مُ
لَاْاَنْتُمْ اَشَدُّ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
لَاْ اَنْ تُمْ اَ شَدْ دُ	لَ اَنْ تُمْ اَ شَدْ دُ

سبق نمبر 21

درج ذیل کلمات میں الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا۔

وقف کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت
اَنَا	اَنَ (اکیلا ہو کسی لفظ کا حصہ نہ ہو)	اَنَاْ (جہاں بھی آئے)
اَ نَا	اَ نَ	اَ نَاْ
لٰكِنَّا	لٰكِنَّ	لٰكِنَّاْ
لَا كِنْ نَا	لَا كِنْ نَ	لَا كِنْ نَاْ
سَلٰسِلَا	سَلٰسِلَ	سَلٰسِلَاْ
سَ لَا سِ لَا	سَ لَا سِ لَ	سَ لَا سِ لَاْ
اَلظُّنُوْنَا	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَاْ
اَظْ ظُ نُوْ نَا	اَظْ ظُ نُوْ نَ	اَظْ ظُ نُوْ نَاْ
اَلرَّسُوْلَا	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَاْ
اَرْ رَ سُوْ لَا	اَرْ رَ سُوْ لَ	اَرْ رَ سُوْ لَاْ
اَلسَّبِيْلَا	اَلسَّبِيْلَ	اَلسَّبِيْلَاْ
اَسْ سَ بِيْ لَا	اَسْ سَ بِيْ لَ	اَسْ سَ بِيْ لَاْ
قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَاْ (پہلا)
قَ وَا رِيْ رَا	قَ وَا رِيْ رَ	قَ وَا رِيْ رَاْ

ہدایت:1 سورۂ دہر میں جو پہلا قَوَارِيْرَاْ ہے، اس کا الف وقف میں پڑھا جائے گا اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت:2 سورۂ دہر میں جو دوسرا قَوَارِيْرَاْ ہے، اس کا الف وصل اور وقف دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت:3 مَجْرٖ ىهَا کا تلفظ مَجْرِ ے هَا ہوگا یعنی اسے اُردو لفظ قَطرِ ے کی ر کی طرح پڑھیں گے اسے مَجْرِىْ هَا پڑھنا غلط ہے۔

حروفِ قمری اور حروفِ شمسی کا بیان

بعض الفاظ کے شروع میں اَلْ آتا ہے، مثلاً اَلْحَمْدُ، اَلرَّحْمٰنُ اس کو لام تعریف کہتے ہیں۔

قاعدہ:1 اگر اَلْ کے بعد حروفِ قمری ء، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، و، ہ، ی۔ میں سے کوئی حرف آجائے تو لامِ تعریف کا ان حروف میں ادغام نہیں ہوگا (یعنی لام تعریف پڑھا جائے گا)، مثلاً اَلْكَوْثَرُ، اَلْقَارِعَةُ۔

قاعدہ:2 اگر اَلْ کے حروفِ شمسی ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔ میں سے کوئی حرف آ جائے تو لامِ تعریف کا ان حروف میں اِدغام ہوگا (یعنی لام تعریف نہیں پڑھا جائے گا)، مثلاً اَلشَّمْسُ، اَلزَّيْتُوْنَ۔

ہدایت: سکتہ کا مطلب ہے کہ آواز بند کر کے بغیر سانس توڑے تھوڑی دیر کے لیے ٹھہرنا، یہ سکتہ قرآنِ مجید میں کل چار جگہ آتا ہے:

عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا	مَرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا	مَنْ سکتہ رَاقٍ	بَلْ سکتہ رَانَ

بَلْ رَانَ اور مَنْ رَاقٍ میں ادغام بھی جائز نہیں ہے، جب سکتہ کیا جائے گا تو ادغام نہیں ہوگا، اگر ادغام کیا جائے گا تو سکتہ نہیں ہوگا۔

سبق نمبر 22

درج ذیل کلمات کی بڑی احتیاط سے مشق کرائیں کیونکہ اکثر حفاظِ کرام بھی ان میں غلطی کر جاتے ہیں۔ ان کلمات میں جو مُشَدَّد حرف آئے اسے مُشَدَّد پڑھیں اور جو ساکن ہو اس کا سکون تام ادا کیا جائے۔ اور جو حروف پُر ہیں انھیں پُر اور جو حروف باریک ہیں، انھیں باریک ادا کیا جائے، جس کلمے میں دو یا تین غُنّے آ رہے ہوں، وہ سب کے سب کامل ادا ہوں۔

مشق

ذُرِّيَّتَهٗ	وَسَبِّحْهُ	اَعُوْذُ	عَهِدَ
ذُرْ رِیْ یَ تَ ہُوْ	وَسَبْ بِ حْ ہُ	اَعُوْ ذُ	عَ ہِ دَ
عٰهَدَ	سٰحِرٍ	سَحَّارٍ	آٰللّٰهُ
عَا ہَ دَ	سَا حِ رِنْ	سَحْ حَا رِنْ	آ...لْ لَاہُ

آٰلْئٰنَ	وَجْهَهٗ	وَطُبِعَ عَلٰى
آ...لْ آ نَ	وَجْ ہَ ہُوْ	وَ طُ بِ عَ عَ لَا
مَبْعُوْثُوْنَ	جِبَاهُهُمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ
مَبْ عُوْ ثُوْ نَ	جِ بَا ہُ ہُمْ	ءَ اَنْ ذَرْ تَ ہُمْ
ءٰالذّٰكَرَيْنِ	بِمُزَحْزِحِهٖ	اَنْ يُّعَمَّرَ
آ...ذْ ذَ کَ رَا ئِ نِ	بِ مُ زَحْ زِ حِ ہِیْ	اَ ئِیْں یُ عَمْ مَ رَ
وَاعْتَصِمُوْا	لُجِّيٍّ يَّغْشٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ عٰهِدَ
وَعْ تَ صِ مُوْ	لُجْ جِیْ ئِیْں یَغْ شَاہُ	اِنْ نَلْ لَاہَ عَ ہِ دَ

يُدَعُّوْنَ دَعًّا	عَلٰٓى اَعْقٰبِكُمْ	اَحْسَنَ الْقَصَصِ
يُ دَ عْ عُوْ نَ دَ عْ عَنْ	عَ لَا . . اَعْ قَا بِ كُمْ	اَحْ سَ نَلْ قَ صَ صِ
يٰنُوْحُ اهْبِطْ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
يَا نُوْ حُ هْ بِطْ	لَ فِيْ عِلْ لِيْ يِيْ نَ	فِرْ عَوْ نُ ءْ تُوْ نِيْ
اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	حَبًّا وَّنَبَاتًا
اَ تُ حَا . . . جْ جُوْ . . . نْ نِيْ	مِمْ مَ نِيْ يِنْ يُمْ نَا	حَبْ بَا وْ وَ نَ بَا تَنْ

وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ	اَلْمُطَّهِّرِيْنَ
وَ عَ لَا . . اُ مَ مِمْ مِمْ مَمْ مَ عَ كَ	اَلْ مُطْ طَ هْ هِ رِيْ نَ
صُمٌّ بُكْمٌ	لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ
صُمْ مُمْ بُكْ مُنْ	لَ يْ يَمْ بِ اَلْ سِ نَ تِ هِمْ
نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ
نُطْ فَ تَمْ مِنْ مَ نِيْ يِنْ يُمْ نَا	مَا تَشْ تَ هِيْ هِلْ اَنْ فُ سُ
وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ	اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ
وَ مَ نْ يْ يُكْ رِ هْ هُنْ نَ	اَ يْ نَ مَا يُ وَجْ جِ هْ هُ
اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ	فَتًى يَّذْكُرُهُمْ
اَلْ لَنْ نَجْ مَ عَ عِ ظَا مَ هُوْ	فَ تَا يْ يَذْ كُ رُ هُمْ

سبق نمبر 23

وقف کا بیان

وقف کرتے وقت آخری حرف کیسے پڑھیں؟

لکھنے کی صورت		وقف کی صورت
ذٰلِكَ	زبر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا۔	ذٰلِكْ
ذَالِ كَ		ذَالِ كْ
قِطْرِ	زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا۔	قِطْرْ
قِطْ رِ		قِطْ رْ
اَلْوَدُوْدُ	پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا۔	اَلْوَدُوْدْ
اَلْ وَدُوْ دُ		اَلْ وَدُوْ دْ
مِنْ هَادٍ	دو زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا۔	مِنْ هَادْ
مِنْ هَا دِنْ		مِنْ هَا دْ
مِسْكٌ	دو پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا۔	مِسْكْ
مِسْ كُنْ		مِسْ كْ
رَسُوْلِهٖ	کھڑی زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا۔	رَسُوْلِهْ
رَسُوْ لِ هِیْ		رَسُوْلِهْ
زِیْنَةُ	الٹا پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا۔	زِیْنَهْ
زِیْ نَ ہُوْ		زِیْ نَ هْ

وقف کی صورت	وقف کرتے وقت آخری حرف کیسے پڑھیں؟	لکھنے کی صورت
لَغْوَا	دو زبر پر ایک زبر اور بعد میں الف پڑھا جائے گا۔	لَغْوًا
لَغْ وَا		لَغْ وَنْ
عِيْشَهْ	گول 'ۃ' بھی ساکن 'ہْ' ہو جائے گی۔	عِيْشَةٍ
عِیْ شَہْ		عِیْ شَ تِنْ
يَسْعٰى	کھڑا زبر ویسے ہی پڑھا جائے گا۔	يَسْعٰى
یَسْ عَا		یَسْ عَا
خَلَقْنَا	الف سے پہلے والا زبر وقف میں ویسے ہی پڑھا جائے گا۔	خَلَقْنَا
خَ لَقْ نَا		خَ لَقْ نَا
يَظُنّْ	مشدد حرف کو ساکن کر کے دو حرفوں کے برابر دیر لگائیں۔	يَظُنُّ
یَ ظُنْ نْ		یَ ظُنْ نُ
نَسْتَحْيِ	کھڑی زیر اگر 'ی' کے نیچے ہو تو ویسے ہی پڑھی جائے گی۔	نَسْتَحْيٖ
نَسْ تَحْ یِیْ		نَسْ تَحْ یِیْ
مُسَمّٰى	جیسے لفظ پر وقف میں کھڑا زبر پڑھیں گے۔	مُسَمًّى
مُ سَمْ مَا		مُ سَمْ مَنْ
مَعْدُوْدَاتْ	لمبی 'ت' کو وقف میں ساکن 'تْ' پڑھتے ہیں۔	مَعْدُوْدَاتٍ
مَعْ دُوْ دَاتْ		مَعْ دُوْ دَا تِنْ

نوٹ: حروفِ مدہ اور حرفِ ساکن کو وقف کرنے کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

رُموزِ اوقاف

1۔ تلاوت کے دوران میں درج ذیل رموزِ اوقاف کو ملحوظ رکھنا چاہیے:

○ جہاں آیت پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں آیۃ کی گول ۃ ہے جس نے گول دائرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ وقف کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

م یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اکثر جگہ معنی و مفہوم کے غلط ہونے کا امکان ہے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

قف اس کے معنی ہیں ''ٹھہر جاؤ'' اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

2۔ درج ذیل رموزِ اوقاف پر نہیں ٹھہرنا چاہیے:

لا اس کے معنی ہیں ''نہیں'' یہ علامت اگر آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آیت کے اوپر ہو تو دونوں طرح (ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا) جائز ہے۔

ز یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اگر بوقت ضرورت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے یہ اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق یہ قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل یہ قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں، البتہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

3۔ چند مشہور وقوف کی وضاحت:

وَقْفُ النَّبِیِّ ﷺ اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب ہے۔

وقف مُنَزَّل اس کو وقف جبرائیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔

وقف غُفرَان غفران کا معنی ہے ''بہت زیادہ بخشش طلب کرنا'' یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش مانگنی چاہیے۔ یہاں وصل کرنے کے بجائے وقف کرنا بہتر ہے۔

س یا سکتہ یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

∴ ∴ یہ قریب قریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں جسے **مُعَانقة** کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن کے حاشیے پر لکھا لفظ **مع** اسی کا اختصار ہے۔ ان دونوں مقامات میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیے۔

ك یہ **كَذٰلِكَ** کا مخفف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے، اس کا بھی وہی حکم ہے۔

۵ اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہاں وقف کرے تو لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

اہم معلومات:

الرّبع یہ پارے کے چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

النّصف یہ پارے کے آدھا ہونے کی علامت ہے۔

الثّلثة یہ پارے کے تین چوتھائی ہونے کی علامت ہے۔

السّجدة قرآن مجید میں دورانِ تلاوت 15 مقامات پر سجدہ کرنا مسنون ہے۔

ع یہ رکوع کی علامت ہے۔

وضو کا بیان

1۔ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ (مسلم)

2۔ وضو کرنے سے پہلے "بِسۡمِ اللّٰہ" پڑھنی چاہیے۔ (ترمذی، نسائی)

3۔ سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھونا چاہیے۔ (بخاری و مسلم)

4۔ پھر ایک چلو پانی لے کر آدھے سے کُلی اور آدھے سے ناک کی صفائی کرنا چاہیے۔ (بخاری و مسلم)

5۔ اگر روزہ نہ ہو تو پانی اچھی طرح ناک میں چڑھانا چاہیے۔ (ابوداؤد)

6۔ ناک کی صفائی بائیں ہاتھ سے کرنی چاہیے۔ (دارمی)

7۔ پھر چہرہ (ٹھوڑی سے پیشانی اور دائیں سے بائیں کان تک) دھونا چاہیے۔ (قرآن، بخاری و مسلم)

8۔ آنکھوں کے کوئے اچھی طرح دھونے چاہیے۔ (ابوداؤد)

9۔ داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

10۔ دائیں اور بائیں بازو کو کہنی سمیت دھونا چاہیے۔ (قرآن، بخاری و مسلم)

11۔ انگوٹھی وغیرہ پہنی ہو تو اُسے آگے پیچھے حرکت دینی چاہیے۔ (ابن ماجہ)

12۔ سر اور کانوں کا مسح کرنا چاہیے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو تر کر کے پیشانی پر رکھیں اور پھر ان کو گدّی تک اس طرح لے جائیں کہ ہاتھ تمام بالوں کو چھوتے جائیں اور پھر گدّی سے واپس اسی طرح واپس پیشانی تک لائیں۔ (بخاری)

13۔ دونوں کانوں کا اس طرح مسح کریں کہ شہادت والی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخ میں رکھ کر اس طرح گھمائیں کہ سلوٹوں سے گھومتی ہوئی کانوں کے اطراف کی طرف

لے جائیں اور پھر انگوٹھوں کے ذریعے کانوں کے ظاہری حصوں کا (نیچے نرم حصہ سے اوپر کو) مسح کیا جائے۔ (نسائی)

14۔ پگڑی پر بھی مسح کرنا جائز ہے۔ (مسلم، ابوداؤد)

15۔ دائیں اور بائیں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا چاہیے۔ (قرآن، بخاری ومسلم)

16۔ وضو کر کے پہنے ہوئے موزوں اور جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

17۔ مدت مسح مقیم کے لیے ایک دن رات اور مسافر کے لیے تین دن رات ہے۔ (مسلم)

18۔ وضو کے (دھوئے جانے والے) اعضاء میں سے کوئی جگہ خشک نہیں رہنی چاہیے۔ (مسلم، ابوداؤد)

19۔ اگر وضو کے اعضاء پر زخم یا پٹی بندھی ہوئی ہو اور پانی لگنے سے زخم بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو اس پر مسح کیا جا سکتا ہے۔ (ابوداؤد)

20۔ وضو کے اعضاء ایک، دو یا تین بار دھونے جائز ہیں، اس سے زائد بار دھونا منع ہے۔ (بخاری، مسند احمد)

21۔ وضو یا غسل کے بعد حسب منشا تولیہ استعمال کرنا یا نہ کرنا دونوں طرح درست ہے۔ (ترمذی، مسلم)

22۔ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں۔ (مسلم)

23۔ وضو کے بعد بے مقصد باتیں یا فضول کام نہیں کرنے چاہئیں۔ (ترمذی، ابوداؤد)

24۔ وضو مکمل کرنے کے بعد کلمہ شہادت **(اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)** پڑھنے سے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

25۔ وضو کے بعد یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔ (ترمذی)

26۔ وضو کے وقت پانی کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیے۔ (بخاری)

27۔ رسول اللہ ﷺ نے ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کی تاکید فرمائی۔ (بخاری)
مسواک مُنہ کی صفائی اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔ (نسائی)

28۔ مسنون وضو کے بعد حضورِ قلب سے دو رکعت تحیۃ الوضوء ادا کرنا دخولِ جنت کا سبب ہے۔ (مسلم)

نواقضِ وضو کا بیان

1۔ سبیلین (بول و براز کے راستے) سے کسی چیز کے خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (بخاری، ترمذی)

2۔ لیٹ کر یا سہارا لگا کر نیند آ جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (بخاری)

3۔ کپڑے کی آڑ کے بغیر شرم گاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (احمد، ترمذی)

4۔ بیوی کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ جذبات پر قابو ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

5۔ آگ کی پکی ہوئی چیزیں کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (مسلم)

6۔ قے، نکسیر، یا جسم کے کسی حصے سے خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (ابوداؤد)

7۔ سلسل بول کی بیماری والا وضو کے بعد چھینٹے مارلے اور دورانِ نماز قطرات کے خروج کا کوئی حرج نہیں، البتہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے۔ (ابوداؤد)

تیمّم کا بیان

1۔ پانی نہ ملنے کی صورت میں وضو کی بجائے پاک مٹی سے تیمم کرنا چاہیے۔ (قرآن، بخاری)

2۔ وضو اور غسل کے لیے ایک ہی تیمم کافی ہے۔ (مسلم)

3۔ (تیمم کا طریقہ) دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مارے، اگر مٹی زیادہ لگ جائے تو پھونک سے اڑا لے، پھر دونوں ہاتھوں کو چہرے اور دائیں بائیں ہاتھ پر کلائی تک ملے۔ (بخاری)

4۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

5۔ جس عذر کی بنا پر تیمم کیا تھا وہ عذر ختم ہو جانے سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔ (ترمذی)

کلماتِ اذان واقامت

تمام کلمات اذان میں دو دو مرتبہ، اور اقامت میں ایک ایک مرتبہ

اَللّٰهُ	اَکْبَرُ	اَللّٰهُ	اَکْبَرُ ط	اَشْهَدُ	اَنْ لَّآ	اِلٰهَ
اَل لَاہ	اَک بَ رُ	اَل لَاہ	اَک بَر	اَش ہَ دُ	اَل لَا..	اِلَاہَ
اللہ	سب سے بڑا ہے،	اللہ	سب سے بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں	کہ نہیں	ہے کوئی معبود
اِلَّا	اللّٰهُ ط	اَشْهَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط	حَیَّ	
اِل لَل	لَاہ	اَش ہَ دُ	اَن نَ مُ حَم مَ دَر	رَسُوْل لَاہ	حَا یَ یَ	
سوائے	اللہ کے	میں گواہی دیتا ہوں	یقیناً محمد ﷺ	اللہ کے رسول ہیں	آؤ	

عَلَى الصَّلٰوةِ ط	حَيَّ	عَلَى الْفَلَاحِ ط	اَلصَّلٰوةُ	خَيْرٌ	مِّنَ النَّوْمِ ط	
عَ لَص صَ لَاہ	حَایَ یَ	عَ لَل فَ لَاح	اَص صَ لَاۃُ	خَایِ رُم	مِ نَن نَاوْم	
نماز کی طرف	آؤ	نجات و کامیابی کی طرف	نماز	بہتر ہے	سونے سے	
(صرف اذان فجر میں)	قَدْ	قَامَتِ	الصَّلٰوةُ ط	(صرف اقامت میں)		
	قَد	قَامَ تِص	صَ لَاہ			
	تحقیق	کھڑی ہوگئی	نماز			
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللّٰهُ اَكْبَرُ ط	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	(ایک مرتبہ)
اَل لَاہُ اَک بَ رُل	لَاہُ اَک بَر	لَا..	اِلَاہَ	اِل لَل	لَاہ	
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے (ابوداؤد)					

اذان کا جواب:

اذان سن کر وہی الفاظ کہے جو مؤذن کہتا ہے، البتہ:

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط
حَایِ یَ عَ لَص صَ لَاہ	حَایِ یَ عَ لَل فَ لَاحُ
آؤ نماز کی طرف	آؤ نجات و کامیابی کی طرف

کے جواب میں کہے:

لَاحَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا بِاللّٰهِ.	(صحیح مسلم)
لَاحَاوْلَ	وَلَا	قُوْوَۃَ	اِل لَابِل	لَاہ
برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔				

اذان کے بعد درودِ ابراہیمی اور مسنون دُعا:

درود ابراہیمی:	اَللّٰھُمَّ	صَلِّ	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
	اَل لَا ہُم مَ	صَل لِ	عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُون	وَ عَ لَا .. آ لِ مُ حَم مَ دِن
	اے اللہ!	رحمت نازل فرما	محمد ﷺ پر	اور آلِ محمد ﷺ پر
كَمَا	صَلَّيْتَ	عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ	وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	
کَ مَا	صَل لَا ئِی تَ	عَ لَا .. اِب رَا ہِی مَ	وَ عَ لَا .. آ لِ اِب رَا ہِی مَ	
جس طرح	تو نے رحمت نازل فرمائی	ابراہیم علیہ السلام پر	اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر	
اِنَّكَ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ ط	اَللّٰھُمَّ	بَارِكْ
اِن نَ کَ	حَ مِی دُم	مَ جِی د	اَل لَا ہُم مَ	بَا رِک
بے شک تو ہی	قابلِ تعریف	اور صاحبِ عظمت ہے۔	اے اللہ!	برکت نازل فرما
عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا	بَارَكْتَ	عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ
عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُون	وَ عَ لَا .. آ لِ مُ حَم مَ دِن	کَ مَا	بَا رَک تَ	عَ لَا .. اِب رَا ہِی مَ
محمد ﷺ پر	اور آلِ محمد ﷺ پر	جس طرح برکت نازل فرمائی تُو نے	ابراہیم علیہ السلام پر	
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ ط ۔ (صحیح مسلم)	
وَ عَ لَا .. آ لِ اِب رَا ہِی مَ	اِن نَ کَ	حَ مِی دُم	مَ جِی د	
اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر	بے شک تو ہی	قابل تعریف	اور صاحبِ عظمت ہے۔	

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ
اَل لاٰ ہُم مَ رَب بَ ہَاذِہِد دَع وَتِت تَا... مْ مَ ۃِ وَص صَ لاَ تِل قَا... ءِ مَ ۃِ آ تِ مُ حَم مَ دَ نِل
اے اللہ! مالک اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے عطا فرما محمد ﷺ کو
الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ط
وَسی لَ ۃَ وَل فَ ضی لَ ۃَ وَب عَث ہُ مَ قَا مَم مَح مُو دَ نِل لَ ذِی وَعَت تَہ
وسیلہ اور فضیلت اور فائز فرما آپ کو مقامِ محمود پر جس کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے ان سے

(صحیح بخاری)

نماز کا طریقہ

نماز کی نیت:

ہر کام کرتے وقت انسان کے دل میں اس کی نیت اور ارادہ ہوتا ہے، وہ زبان سے اس کا اظہار کرتا ہے نہ اس کی ضرورت ہی سمجھتا ہے، اسی طرح نماز کی بھی نیت نمازی کے دل میں ہوتی ہے، زبان سے مخصوص الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں، یہی وجہ ہے کہ نبی ﷺ سے نماز کی نیت کے الفاظ منقول نہیں، اس لیے اُردو میں نیت کے جو الفاظ ادا کیے جاتے ہیں وہ خود ساختہ ہیں، انھیں پڑھنے سے گریز کرنا چاہیے۔

تکبیر تحریمہ:

نماز کی ابتدا میں پہلی تکبیر کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں، حرام کر دینے والی تکبیر، یعنی اب نماز میں گفتگو کرنا، دُنیاوی امور میں مشغول ہونا اور نماز کے آداب و شرائط کے خلاف کام کرنا حرام ہے۔

اَللّٰهُ	اَكْبَرُ ـ (متفق علیہ)	
اَل لَاہ	اَک بَرُ	
اللہ	سب سے بڑا ہے۔	

دُعائے اِستفتاح اور ثناء: (نماز شروع کرنے کی دُعا اور ثناء)

① اَللّٰهُمَّ	بَاعِدْ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَ خَطَايَايَ	كَمَا
اَل لَا ہُم مَ	بَاعِد	بَائِ نِي	وَبَائِ نَ خَ طَا يَا يَ	كَ مَا
اے اللہ!	دوری ڈال دے	میرے	اور میری خطاؤں کے درمیان	جس قدر
بَاعَدْتَ	بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	اَللّٰهُمَّ	نَقِّنِيْ	
بَاعَت تَ	بَائِ نَل مَش رِقِ وَل مَغ رِب	اَل لَا ہُم مَ	نَق قِ نِي	
دوری ڈالی ہے تو نے	مشرق اور مغرب کے درمیان	اے اللہ!	پاک کر دے تو مجھے	
مِنَ الْخَطَايَا	كَمَا يُنَقَّى	الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ	مِنَ الدَّنَسِ	
مِ نَل خَ طَا يَا	كَ مَا يُ نَق قَ	ثَا وْ بُل اَب يَ ضُ	مِ نَد دَ نَس	
گناہوں سے	جس طرح پاک صاف کیا جاتا ہے	سفید کپڑا	میل کچیل سے	
اَللّٰهُمَّ	اغْسِلْ	خَطَايَايَ	بِالْمَآءِ	وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ـ (بخاری)
اَل لَا ہُم مَغ	سِل	خَ طَا يَا يَ	بِل مَا...ءِ	وَث ثَل جِ وَل بَ رَد
اے اللہ!	دھو دے میرے گناہ		پانی،	برف اور اولوں سے۔

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

سُب حَا نَ كَل   لَا ہُم مَ   وَ بِ حَم دِ كَ   وَ تَ بَا رَ كَس   مُ كَ

پاک ہے تیری ذات اے اللہ! اور حمد وثناء تیرے لیے ہے، برکت والا ہے تیرا نام

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (ابوداؤد)

وَ تَ عَا لَا   جَد دُ كَ   وَلَا .. اِلَا هَ   غَا ئِ رُ كَ

اور بلند وبالا ہے تیری شان اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا۔

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط۔ (دارمی)

اَ عُو ذُ   بِل لَا هِ   مِ نَش شَا ئِی طَا نِر   رَ جِی مِ

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

بسملہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۔ (ترمذی)

بِس مِل لَا هِر   رَح مَا نِر   رَ حِی مِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الفاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ①

اَل حَم دُ   لِل لَا هِ   رَب بِل   عَا لَ مِی نَ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ

اَر رَح مَا نِر   رَ حِی مِ   مَا لِ كِ   يَا وْ مِد   دِی نِ   اِی يَا كَ

بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔ مالک روز جزا کا۔ تیری ہی

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝٤ اِهۡدِنَا

نَع بُ دُ وَ اِی یَا کَ نَس تَ عِی ن اِہ دِ نَا

عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہدایت دے ہمیں

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ

صِ رَا طَل مُس تَ قِی م صِ رَا طَل لَ ذِی نَ اَن عَم تَ عَ لَا ئِی ہِم

سیدھے راستے کی۔ راستہ ان لوگوں کا کہ انعام فرمایا تونے ان پر

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝٧ اٰمِيۡن۔ (مسلم)

غَا ئِی رِ لِ مَغ ضُو بِ عَ لَا ئِی ہِم وَلَض ضَا... لِ لِی ن آ مِی ن

نہ وہ لوگ کہ غضب ہوا (تیرا) ان پر اور نہ وہ جو بھٹک گئے۔ قبول فرما۔

سورۂ اخلاص: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ ۔

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمۡ يَلِدۡ

قُل ہُ وَل لَا ہُ اَ حَد اَل لَا ہُص صَ مَد لَم یَ لِد

(آپؐ) کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے جنا

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝٣ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

وَلَم یُو لَد وَلَم یَ کُل لَ ہُو کُ فُ وَن اَ حَد

اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہے اس کے برابر کا کوئی ایک۔

رکوع کی تسبیح: ① سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ط
سُب حَانَ کَل لَاہُم مَ رَب بَ نَا وَ بِ حَم دِ ک
پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ۔ (متفق علیہ) ② سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ (ابوداؤد)
اَل لَاہُم مَغ فِرلِی سُب حَانَ رَب بِ یَل عَ ظِی م
الٰہی! مجھے بخش دے۔ پاک ہے میرا رب عظمت والا۔
رکوع سے اٹھنے کی دعا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط
سَ مِ عَل لَاہُ لِ مَن حَ مِ دَہ
سن لی اللہ نے اس کی بات جس نے اس کی حمد وثنا کی۔
رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ط حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا
رَب بَ نَا وَ لَ کَل حَم دُ حَم دَن کَ ثِی رَن طَا یِ ی بَم
اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے ہے، حمد حمد کثیر پاکیزہ
مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ ط (صحیح بخاری)
مُ بَا رَکَن فِی ہ
برکت والی۔
سجدہ کی تسبیح: ① سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ط
سُب حَانَ کَل لَاہُم مَ رَب بَ نَا وَ بِ حَم دِ ک
پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ۔ (متفق علیہ) ② سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ۔ (ابوداؤد)
اَل لَا ہم مَغ فِرلی سُب حَانَ رَب بِ یَل اَع لَا
الٰہی! مجھے بخش دے۔ پاک ہے میرا رب بلند و برتر ہے۔
دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دعا: ① رَبِّ اغْفِرْلِي ۔ (ابوداؤد)
رَب بِغ فِرلی
اے میرے رب! مجھے بخش دے۔
② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي
اَل لَا ہم مَغ فِرلی وَرحَم نِی وَج بُر نِی وَہ دِنی
اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما میرے نقصان پورے کر مجھے ہدایت دے
وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي ۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)
وَعَاف نِی وَرزُق نِی وَرفَع نِی
مجھے عافیت عطا فرما مجھے رزق دے اور مجھے رفعت عطا فرما۔
تشہد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ
اَت تَ حِی یَا تُ لِل لَا ہِ وَص صَ لَ وَا تُ
ادب و تعظیم کے سب کلمات، اللہ ہی کے لیے ہیں اور تمام دعائیں و عبادات
وَالطَّيِّبَاتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَط طَ یِ یِ بَا تُ اَس سَ لَا مُ عَ لَا یِ کَ اَی یُ ہَن نَ بِی یُ وَ رَح مَ تُل لَا ہِ
اور تمام پاکیزہ باتیں اور عمل بھی سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ
وَ بَ رَ کَا تُہٗ اَس سَ لَا مُ عَ لَا ئی نَا وَ عَ لَا عِ بَا دِ لَا ہِص صَا لِ حِی ن اَش ہَ دُ
اور برکتیں بھی سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَل لَا.. اِلَاہ اِل لَل لَاہ وَ اَش ہَ دُ اَن نَ مُ حَم مَ دَن عَب دُہُو وَ رَ سُو لُہٗ
کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اَل لَا ہُم مَ صَل لِ عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُوں وَ عَ لَا.. آ لِ مُ حَم مَ دِن
اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
کَ مَا صَل لَا ئی تَ عَ لَا.. اِب رَا ہِی مَ وَ عَ لَا.. آ لِ اِب رَا ہِی مَ
جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
اِن نَ کَ حَ مِی دُم مَ جِی د اَل لَا ہُم مَ بَا رِک
بے شک تو ہی قابلِ تعریف اور صاحبِ عظمت ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُوں وَ عَ لَا.. آ لِ مُ حَم مَ دِن کَ مَا بَا رَک تَ عَ لَا.. اِب رَا ہِی مَ
محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر جس طرح برکت نازل فرمائی تُو نے ابراہیم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط - (بخاری)
وَ عَ لَا.. آلِ اِب رَا ہِی مَ اِن نَ کَ حَ مِی دُم مَ جِی د
اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو ہی قابل تعریف اور صاحبِ عظمت ہے۔
آخری تشہد کی دعائیں: ① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ
اَل لَا ہُم مَ اِن نِی.. اَعُو ذُ بِ کَ
اے اللہ! میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری،
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ
مِن عَ ذَا بِل قَب رِ وَ اَعُو ذُ بِ کَ مِن عَ ذَا بِ جَ ہَن نَ مَ وَ اَعُو ذُ بِ کَ
عذابِ قبر سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری، جہنم کے عذاب سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری،
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ط
مِن فِت نَ تِل مَ سِی حِد دَج جَا لِ وَ اَعُو ذُ بِ کَ مِن فِت نَ تِل مَح یَا وَل مَ مَا ت
مسیح دجال کے فتنے سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری، زندگی اور موت کے فتنے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ - ط (متفق علیہ)
اَل لَا ہُم مَ اِن نِی.. اَعُو ذُ بِ کَ مِ نَل مَ ءْ ثَ مِ وَل مَغ رَم
اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری گناہ کے کاموں سے اور قرض داری سے
② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا
اَل لَا ہُم مَ اِن نِی.. ظَ لَم تُ نَف سِی ظُل مَن کَ ثِی رَا وَّ لَا
اے اللہ! بلاشبہ میں نے ظلم کیا ہے اپنے نفس پر ظلم بہت زیادہ اور نہیں

يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ	اِلَّآ	اَنْتَ	فَاغْفِرْلِيْ		مَغْفِرَةً
يَغ ف رُ رُ	ذُ نُو ب	اِل لَا ..	اَن تَ	فَغ فِر لِي		مَغ ف رَ تَم
معاف کر سکتا	گناہوں کو	سوائے	تیرے	پس تو بخش دے مجھے		بخشش

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ	اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.ط (بخاری)	
مِن عِن دِ کَ	وَر حَم نِي	اِن نَ کَ اَن تَل غَ فُو رُر رَ حِي م
اپنے طرف سے	اور رحم فرما مجھ پر	بے شک تو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے

③رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا
رَ ب بِج	عَل نِي	مُ قِي مَص	صَ لَا ةِ	وَ مِن ذُر رِي يَ تِي	رَ ب بَ نَا
اے میرے رب!	بنا تو مجھ کو	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور میری اولاد کو بھی	اے ہمارے رب!

وَتَقَبَّلْ	دُعَآءِ○	رَبَّنَا	اغْفِرْلِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
وَ ت قَب بَل	دُعَا ءِ ء	رَ ب بَ نَغ	فِر لِي	وَ لِ وَا لِ دَا ئِي يَ
اور قبول فرما	میری دعا۔	اے ہمارے رب!	بخش دیجیو مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ.○	(سورۃ ابراہیم:41,40)
وَ لِل مُ ء مِ نِي نَ	يَا وَ مَ	يَ قُو مُل	حِ سَا ب	
اور سب ایمان والوں کو	اس دن جب	قائم ہو	حساب۔	

سلام:	اَلسَّلَامُ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَةُ اللهِ.ط	(نسائی)
	اَس سَ لَا م	عَ لَا ئِي کُم	وَ رَ ح مَ تُل لَا ہ	
	سلام ہو	تم پر	اور اللہ کی رحمت۔	

نماز کے بعد مسنون اذکار

① اَللّٰهُ	اَكْبَرُ (ایک بار)	② اَسْتَغْفِرُ	اللّٰهَ ۔ (تین بار)
اَل لَاہ	اَک بَر	اَس تَغ فِ رُ	ل لَاہ
اللہ سب سے بڑا ہے۔ (بخاری)		مغفرت طلب کرتا ہوں میں اللہ سے۔ (مسلم)	
③ اَللّٰهُمَّ	اَنْتَ السَّلَامُ	وَمِنْكَ السَّلَامُ	تَبَارَكْتَ
اَل لَا ہم م	اَن تَس سَ لَا م	وَ مِن کَس سَ لَا م	تَ بَا رَک تَ
اے اللہ! تو ہی 'السلام' ہے	اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے	بہت بابرکت ہے تو	
يَا ذَا الْجَلَالِ	وَالْاِكْرَامِ ۔ (صحیح مسلم)		
یَا ذَل جَ لَا لِ	وَل اِک رَا م		
اے بڑی شان	اور عزت والے۔		
④ رَبِّ	اَعِنِّيْ	عَلٰى ذِكْرِكَ	
رَب بِ	اَعِن نِی	عَ لَا ذِک رِ کَ	
اے میرے رب!	مدد فرما میری	کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں	
وَشُكْرِكَ	وَحُسْنِ	عِبَادَتِكَ ۔ (نسائی، ابوداؤد)	
وَ شُک رِ کَ	وَ حُس نِ	عِ بَا دَ تِک	
تیرا شکر کرتا رہوں	اور بہترین طریقے سے	تیری عبادت کروں۔	

⑤ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَا .. اِلَاهَ اِل لَل لَاهُ وَح دَهُو لَاشَ رِی کَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

لَ ہُو لَ ہُل مُل کُ وَلَ ہُل حَم دُ وَہُ وَ

اس کا اسی کی ہے حکومت اور اسی کے لیے ہے حمد اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (صحیح بخاری)

عَ لَا کُل لِ شَائِ ءِن قَ دِی رُ

ہر چیز پر قادر ہے۔

⑥ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

اَل لَا ہُم مَ لَا مَا نِ عَ لِ مَا.. اَع طَائِ تَ وَلَا مُع طِ یَ لِ مَا

اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں اس کا جو تو دے اور کوئی دینے والا نہیں اس کا جو

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

مَ نَع تَ وَلَا یَن فَ عُ ذَل جَد دِ مِن کَ

تو روک لے اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی بڑائی والے کو تیرے مقابلے میں

الْجَدُّ۔ (صحیح بخاری)

جَد دُ

اس کی بڑائی۔

آیت الکرسی:

رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والا مرنے کے بعد فوراً جنت میں داخل ہوگا۔ (نسائی)

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَيُّ
اَل لاہ	لا..اِلاہ	اِل لا	ہُو	اَل حائی یُل
اللہ	کہ نہیں کوئی معبود	سوائے	اس کے،	زندہ جاوید ہے

اَلْقَيُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّلَا نَوْمٌ ؕ
قائی یوم	لا ت ء خُ ذُ ہو	سِ نَ تُوں	وَلا نا وم
پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے	نہیں لاحق ہوتی اس کو	اُونگھ	اور نہ نیند۔

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَنْ ذَا الَّذِيْ
لَ ہُو	مَا	فِس سَ مَا وَات	وَمَا	فِل اَرض	مَن ذَل لَ ذِی
اسی کا ہے	جو کچھ	ہے آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں	کون ہے جو

يَشْفَعُ	عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	يَعْلَمُ
یَش فَ عُ	عِن دَہ..	اِل لا بِ اِذ نِہ	یَع لَ مُ
سفارش کرسکے	اس کے حضور	بغیر اس کی اجازت کے؟	وہ جانتا ہے

مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ ۚ
مَا	بَائی نَ آئی دِی ہِم	وَمَا	خَل فَ ہُم
وہ بھی جو	بندوں کے سامنے ہے	اور وہ بھی جو	ان سے اوجھل ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا شَآءَ ۚ
وَلَا ئُ حِیْ طُوْنَ	بِ شَائِ ءِم	مِن عِل مِ ہی..	اِل لَا	بِ مَا شَا...
اور نہیں احاطہ کر سکتے بندے	ذرا بھی	اس کے علم میں سے،	مگر	جس قدر وہ چاہے
وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ ۚ	وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
وَ سِ عَ	كُر سِی یُ ہُس	سَ مَاوَاتِ	وَل اَرض	وَلَا ئَ ءُوْ دُہُو
چھائی ہوئی ہے	اس کی کرسی	آسمانوں پر	اور زمین پر	اور نہیں تھکاتی اس کو
حِفْظُهُمَا ۚ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥ (البقرۃ:255)	
حِف ظُ ہُ مَا	وَہُ وَل	عَ لِی یُل	عَ ظِی م	
نگہبانی ان دونوں کی	اور وہ	بلند و برتر	اور عظیم ہے۔	

✱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز کے بعد ان کلمات کا ورد کرے گا اگر اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں گے تو بھی بخش دیے جائیں گے۔ (صحیح مسلم)

سُبْحَانَ	اللّٰهِ (33 مرتبہ)	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ (33 مرتبہ)
سُب حَا نَل	لَاہ	اَل حَم دُ	لِل لَاہ
پاک ہے	اللہ (ہر خامی سے)	ہر تعریف / ہر شکر	اللہ ہی کے لیے ہے
اَللّٰهُ	اَكْبَرُ۔ (33 مرتبہ)		
اَل لَاہ	اَک بَر		
اللہ	سب سے بڑا ہے۔		

*	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ
	لَا.. اِلَاہ	اِل لَل	لَاہُ	وَح دَہُو	لَاشَ رِی کَ
	نہیں کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک
	لَهٗ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ وَهُوَ
	لَ ہُو	لَ ہُل	مُل کُ	وَلَ ہُل	حَم دُ وَہُ وَ
	اس کا	اسی کی ہے	حکومت	اور اسی کے لیے ہے	حمد اور وہ
	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ۔ (صحیح مسلم)			
	عَ لَا کُل لِ شَائِ ءِن	قَ دِی ر			
	ہر چیز پر	قادر ہے۔			

* حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب دعاؤں سے زیادہ یہ جامع دعا مانگا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ
رَب بَ نَا۔	آ تِ نَا	فِد دُن یَا	حَ سَ نَ تَاوَں	وَفِل آ خِ رَةِ
اے ہمارے رب!	عطا فرما ہمیں	دنیا میں بھی	اچھائی اور بھلائی	اور آخرت میں بھی
حَسَنَةً	وَّقِنَا	عَذَابَ النَّارِ۔ (البقرة:201)		
حَ سَ نَ تَاوَں	وَقِ نَا	عَ ذَا بَن نَار		
اچھائی اور بھلائی	اور بچا تو ہمیں	آگ کے عذاب سے۔		

✱ فجر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْٓ	اَسْئَلُكَ	عِلْمًا نَّافِعًا
اَل لَا ہُم مَ	اِن نِیْ	اَس ءَ لُ کَ	عِل مَن نَا فِ عَا وَں
اے اللہ!	بے شک میں	تجھ سے سوال کرتا ہوں	نفع دینے والے علم کا
وَّعَمَلًا	مُّتَقَبَّلًا	وَّرِزْقًا طَيِّبًا۔ (مسند احمد)	
وَ عَ مَ لَم	مُ تَ قَب بَ لَا وَں	وَ رِز قَن طَ ئِ یِ بَا	
اور ایسے عمل کا	جو قبول کرلیا جائے	اور پاکیزہ رزق کا۔	

✱ مغرب اور صبح کے بعد سات مرتبہ:

حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ
حَس بِ یَل لَا ہُ	لَا .. اِلَا ہَ	اِل لَا	ہُ وَ	عَ لَا ئِ ہِ	تَ وَک کَل تُ
مجھے اللہ ہی کافی ہے	نہیں ہے کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا
وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ۔ (ابوداؤد)		
وَ ہُ وَ	رَب بُل	عَر شِل	عَ ظِی مِ		
اور وہ	رب ہے	عرش	عظیم کا۔		

✱ مغرب اور صبح کے بعد 100 مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (نسائی)
اَل لَا ہُم مَ	صَل لِ	عَ لَا مُ حَم مَ دِ ن وَ	وَ عَ لَا .. آ لِ مُ حَم مَ دٍ
اے اللہ! رحمت نازل فرما		محمد ﷺ پر	اور آل محمد ﷺ پر۔

سجدۂ تلاوت کی دُعا:

سَجَدَ	وَجْهِيَ	لِلَّذِیْ		خَلَقَهٗ
سَ جَ دَ	وَجْ ہِیَ	لِلْ لَ ذِی		خَ لَ قَ ہُو
میرے چہرے نے سجدہ کیا		اس ذات کو		جس نے اس کو پیدا فرمایا
وَشَقَّ	سَمْعَهٗ	وَبَصَرَهٗ	بِحَوْلِهٖ	وَقُوَّتِهٖ
وَشْ قَ قَ	سَمْ عَ ہُو	وَبَ صَ رَ ہُو	بِ حَ وْ لِ ہِی	وَقُوْ وَ تِ ہِی
اور اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعہ سے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے				
فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ (ابوداؤد وحاکم)				
فَتَ بَا رَ كَلْ لَا هُ	اَحْ سَ نُلْ	خَا لِ قِیْ نَ		
بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔				

دُعائے قنوتِ وتر:

اَللّٰهُمَّ	اهْدِنِيْ	فِيْمَنْ	هَدَيْتَ ط
اَلْ لَا ہُمْ مَہ	دِ نِی	فِیْ مَنْ	ہَ دَ یْ تَ
اے اللہ!	ہدایت دے مجھے تو	ان لوگوں کے ساتھ	جن کو تو نے ہدایت دی
وَعَافِنِيْ	فِيْمَنْ	عَافَيْتَ	وَتَوَلَّنِيْ
وَعَا فِ نِی	فِیْ مَنْ	عَا فَیْ تَ	وَ تَ وَلْ لَ نِیْ
اور عافیت دے مجھے ان لوگوں میں		جن کو تو نے عافیت دی	اور دوست بنالے تو مجھ کو

فِيْمَنْ	تَوَلَّيْتَ ط	وَبَارِكْ	لِيْ	
فِي مَن	تَ وَل لَائِ ت	وَبَارِک	لِي	
ان لوگوں کے ساتھ جن کو	تو نے دوست بنایا	اور برکت عطا فرما	میرے لیے	
فِيْمَآ	اَعْطَيْتَ ط	وَقِنِيْ	شَرَّ مَا	قَضَيْتَ ط
فِي مَا..	اَع طَائِ ت	وَقِ نِي	شَ رَرَ مَا	قَ ضَائِ ت
اس میں جو	تو نے مجھے دیا ہے	اور بچا تو مجھ کو	اس فیصلے کے شر سے جو	تو نے فرمایا ہے
فَاِنَّكَ تَقْضِيْ	وَلَا يُقْضٰى	عَلَيْكَ ط	اِنَّهٗ	
فَ اِن نَ کَ تَق ضِي	وَلَا يُق ضَا	عَ لَائِ ک	اِن نَ ہو	
اس لیے کہ فیصلہ تو ہی کرتا ہے	اور نہیں فیصلہ کیا جا سکتا	تیرے خلاف	بلاشبہ	
لَا يَذِلُّ	مَنْ	وَّالَيْتَ ط	وَلَا يَعِزُّ	مَنْ
لَا يَ ذِل لُ	مَا وَن	وَالَائِ ت	وَلَا يَ عِز زُ	مَن
نہیں ذلیل ہوتا	وہ جس کو	تو دوست رکھے	اور نہیں عزت پا سکتا	وہ جس سے
عَادَيْتَ ط	تَبَارَكْتَ	رَبَّنَا	وَتَعَالَيْتَ. ط (ابوداود)	
عَادَائِ ت	تَ بَارَک ت	رَب بَ نَا	وَ تَ عَالَائِ ت	
تو دشمنی رکھے	بڑا بابرکت ہے تو	اے ہمارے رب!	اور بلند مرتبہ ہے تو۔	
وَصَلَّى	اللهُ	عَلَى النَّبِيِّ. ط (حصن حصین)		
وَصَل لَل	لَاہ	عَ لَن نَ بِي ی		
اور رحمت نازل کرے	اللہ	نبی ﷺ پر۔		

وِتروں کے بعد کی دُعا:

وتروں کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھے جائیں، تیسری بار بلند آواز سے پڑھے۔

سُبْحَانَ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوسِ۔ ط (نسائی)	
سُب حَانَل	مَ لِ کِل	قُدُّوس	
پاک ہے (ہر خامی سے)	وہ بادشاہ	جو بہت مقدس ہے۔	
رَبُّ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَالرُّوْحِ۔ ط (دارقطنی)	
رَب بُل	مَلَا...ءِ کَ ةِ	وَرُرُوح	
رب ہے	ملائکہ	اور جبریل کا۔	

نمازِ استخارہ

جب انسان کسی اہم معاملے میں رہنمائی اور مشورے کا طالب اور ضرورت مند ہو تو اسے اپنے مخلص دوستوں اور اہل اللہ قسم کے لوگوں سے مشاورت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے بھی طلب خیر کے لیے دُعا کرنی چاہیے، اس کا طریقہ نبی ﷺ نے یہ بتلایا ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ کر دُعائے استخارہ پڑھے۔

❀ . . یہ دُعا سلام پھیرنے سے قبل تشہد کے آخر میں بھی پڑھ سکتا ہے اور سلام پھیرنے کے بعد بھی، زبانی یاد نہ ہو تو دیکھ کر پڑھ لے۔

❀ . . اسی طرح یہ دعا دو رکعت پڑھ کر کسی وقت بھی مانگی جا سکتی ہے، رات ہی کو ضروری نہیں جیسا کہ عام طور پر مشہور ہے۔

❀ . . یہ جو مشہور ہے کہ رات کو خواب میں کچھ اشارہ یا رہنمائی مل جاتی ہے، بلا ثبوت ہے ضروری نہیں کہ استخارہ کرنے والے کو خواب میں کچھ بتلا دیا جائے، اللہ تعالیٰ کسی کی واضح رہنمائی فرما دے یہ ممکن تو ہے لیکن لازمی نہیں، یہ صرف اللہ سے دعا کرنے (یعنی طلب خیر) کا ایک طریقہ ہے جو ہمیں سکھلایا گیا ہے، یہ دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوتی ہے یا نہیں؟ یہ معلوم کرنے کا ہمارے پاس کوئی متعین ذریعہ نہیں ہے، اس لیے ہمارا کام اللہ سے دُعا کرنا ہے، بار بار استخارہ کریں جتنا موقع ملے استخارے کے ذریعے سے دعا کرتے رہیں اور اللہ سے خیر کی امید رکھیں اور پھر ظاہری اسباب کی حد تک تمام پہلوؤں پر سوچ وبچار کر کے اللہ کے بھروسے پر اس کام کو کر گزریں، دعائے استخارہ حسب ذیل ہے:

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ	اَسْتَخِيْرُكَ	بِعِلْمِكَ
اَل لَا ہُم مَ	اِن نِی..	اَس تَ خِی رُ کَ	بِ عِل مِ کَ
اے اللہ!	میں	تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں	تیرے علم کے ذریعے سے

وَاَسۡتَقۡدِرُكَ   بِقُدۡرَتِكَ   وَاَسۡئَلُكَ

وَاَس تَق دِ رُ كَ   بِ قُد رَ تِ كَ   وَاَس ءَ لُ كَ

اور تجھ سے طاقت مانگتا ہوں   تیری طاقت کے ذریعے سے   اور تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِيۡمِ ؕ   فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ   وَلَآ   اَقۡدِرُ

مِن فَض لِ كَل عَ ظی م   فَ اِن نَ كَ تَق دِ رُ   وَلَا..   اَق دِ رُ

تیرے عظیم فضل کا   اس لیے کہ تو طاقت رکھتا ہے   اور نہیں   میں طاقت رکھتا

وَتَعۡلَمُ   وَلَآ اَعۡلَمُ   وَاَنۡتَ   عَلَّامُ   الۡغُيُوۡبِ ؕ

وَ تَع لَ مُ   وَلَا.. اَع لَ مُ   وَاَن تَ   عَل لَا مُل   غُ يُو ب

اور تو جانتا ہے   اور میں نہیں جانتا   اور تو   جاننے والا ہے   تمام غیبوں کا

اَللّٰهُمَّ   اِنۡ   كُنۡتَ   تَعۡلَمُ   اَنَّ   هٰذَا   الۡاَمۡرَ   خَيۡرٌ   لِّيۡ

اَل لَا هُم مَ   اِن   كُن تَ   تَع لَ مُ   اَن نَ   هَا ذَل   اَم رَ   خَا ئِ رُل   لِی

اے اللہ!   اگر   تو   جانتا ہے   کہ بیشک   یہ   کام   بہتر ہے   میرے لیے

فِيۡ دِيۡنِيۡ   وَمَعَاشِيۡ   وَعَاقِبَةِ اَمۡرِيۡ

فِی دِی نِی   وَ مَ عَا شِی   وَ عَا قِ بَ تِ اَم رِی

میرے دین میں   اور میری معاش میں   اور میرے انجام کار میں

فَاقۡدُرۡهُ لِيۡ   وَيَسِّرۡهُ لِيۡ   ثُمَّ

فَق دُر هُ   لِی   وَ يَس سِر هُ   لِی   ثُم مَ

تو تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے   اور اسے میرے لیے آسان فرما دے   پھر

بَارِكْ	لِيْ	فِيْهِ	وَاِنْ	كُنْتَ تَعْلَمُ	اَنَّ	
بَارِك	لِي	فِي هِ	وَاِن	كُن تَ تَعلَ م	اَن نَ	
برکت ڈال دے	میرے لیے	اس میں	اور اگر	تو جانتا ہے	بے شک	
هٰذَا الْاَمْرَ	شَرٌّ لِّيْ	فِيْ دِيْنِيْ	وَمَعَاشِيْ			
ہَاذَل اَم رَ	شَر رُل لِی	فِی دِی نِی	وَم عَاشِی			
یہ کام	میرے لیے برا ہے	میرے دین میں	اور میری معاش میں			
وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ	فَاصْرِفْهُ	عَنِّيْ	وَاصْرِفْنِيْ			
وَعَاقِ بَ ةِ اَم رِی	فَص رِف هُ	عَن نِی	وَص رِف نِی			
اور میرے انجام کار میں	تو تو اس کو پھیر دے	مجھ سے	اور مجھ کو پھیر دے			
عَنْهُ	وَاقْدُرْ	لِيَ	الْخَيْرَ	حَيْثُ كَانَ	ثُمَّ	
عَن هُ	وَق دُر	لِ يَل	خَائِ رَ	حَائِ ثُ کَانَ	ثُم مَ	
اس سے	اور مقدر کر دے	میرے لیے	بھلائی	جہاں بھی وہ ہو	پھر	
اَرْضِنِيْ بِهٖ۔ (صحیح بخاری)						
اَرضِ نِی بِ ہٖ						
مجھے راضی کر دے اس کے ساتھ۔						

ملحوظہ:

اس دُعا میں ...**هٰذَا الْاَمْرَ**...کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے، مثلاً **هٰذَا النِّكَاحَ** یا **هٰذَا الْاَمْرَ** پر پہنچ کر دل میں اپنے اس کام کی نیت مستحضر کر لے جس کے لیے وہ استخارہ کر رہا ہے۔

نمازِ جنازہ

پہلی تکبیر:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بعد حمد وثناء سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھی جائے۔

دوسری تکبیر:

دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

تیسری تکبیر:

تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے درج ذیل دُعائیں پڑھی جائیں۔

چوتھی تکبیر:

چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

نمازِ جنازہ کی دُعائیں

① اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلَهٗ	وَارْحَمْهُ	وَعَافِهٖ	وَاعْفُ عَنْهُ
اَل لَا ہم مَغ	فِر لَ ہُو	وَر حَم ہُ	وَعَاف ہِی	وَع فُ عَن ہُ
اے اللہ!	مغفرت فرما اس کی	اور رحم فرما اس پر	اور عافیت دے اس کو	اور اسے معاف کردے
وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ		وَوَسِّعْ	مَدْخَلَهٗ	وَاغْسِلْهُ
وَ اَک رِم نُ زُلَ ہُو		وَوَس سِع	مد خَ لَ ہُو	وَغ سِل ہُ
عزت کے ساتھ مہمانی فرما اس کی		اور کشادہ کردے	اس کی قبر کو	اور دھو ڈال اس کو

بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا

بِل مَا...ء وَث ثَل جِ وَل بَ رَ دِ وَنَق قِ ہِی مِ نَل خَطَايَا

پانی اور برف سے اور اولوں سے اور پاک کردے اس کو گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ط وَاَبْدِلْهُ

كَ مَا يُ نَق قَث ثَا وْ بُل اَب يَ ضُ مِ نَد دَنَس وَ اَب دِل هُ

جس طرح پاک صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے اور عطا فرما اس کو

دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا

دَا رَن خَا ئِ رَم مِن دَا رِ ہِی وَ اَہ لَن خَا ئِ رَم مِن اَہ لِ ہِی وَ زَا وْ جَن

گھر بہتر اس کے گھر سے اور اہل خانہ بہتر اس کے اہل خانہ سے اور بیوی

خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ

خَا ئِ رَم مِن زَا وْ جِ ہِی وَ اَد خِل هُ جَن نَ ةَ وَ اَعِذ هُ

بہتر اس کی بیوی سے اور داخل فرمائے جنت میں اور بچا اس کو

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ (مسلم)

مِن عَ ذَا بِل قَب رِ وَ مِن عَ ذَا بِن نَار

عذابِ قبر سے اور عذابِ جہنم سے۔

② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

اَل لَا هُم مَغ فِر لِ حَا ئِ يِ نَا وَ مَا ئِ يِ تِ نَا وَ شَا هِ دِ نَا

اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو ہمارے مردوں کو ہمارے حاضرین کو

وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا
وَغَا...ءِبِ نَا وَصْ غِيْ رِنَا وَكَ بِيْ رِنَا وَذَ كَ رِنَا
ہمارے غائبین کو ہمارے چھوٹوں کو ہمارے بڑوں کو ہمارے مَردوں کو
وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ
وَاُنْ ثَانَا اَل لَا ہُمْ مَ مَنْ اَحْ يَ يْ تَ ہُوْ مِنْ نَا فَ اَحْ يِ ہِیْ
اور ہماری عورتوں کو اے اللہ! جسے زندہ رکھے تو ہم میں سے تو زندہ رکھ اسے
عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط
عَ لَلْ اِسْ لَا مْ وَمَنْ تَ وَفْ فَيْ تَ ہُوْ مِنْ نَا فَ تَ وَفْ فَ ہُوْ عَ لَلْ اِيْ مَانْ
اسلام پر اور جسے تو مارے ہم میں سے اس کو موت دے ایمان پر
اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَآ اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔ (ابوداود، ترمذی)
اَل لَا ہُمْ مَ لَا تَحْ رِمْ نَا.. اَجْ رَ ہُوْ وَلَا تُ ضِلْ لَ نَا بَعْ دَهْ
اے اللہ! نہ محروم کرنا ہم کو اس کے اجر سے اور نہ گمراہی میں مبتلا کرنا ہمیں اس کے بعد
③ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ
اَل لَا ہُمْ مَ اِن نَ فُ لَا نَبْ نَ فُ لَا نِنْ فِيْ ذِمْ مَ تِ كَ وَحَبْ لِ جِ وَا رِكَ
اے اللہ! بلاشبہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے
فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ط وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ
فَ قِ ہِیْ مِنْ فِتْ نَ تِلْ قَبْ رِ وَعَ ذَا بِنْ نَارْ وَاَنْ تَ اَہْ لُلْ وَفَا...ءِ وَلْ حَقْ قِ
پس تو اسے بچا قبر کے فتنہ سے اور آگ کے عذاب سے اور تو وفا اور تعریف کے لائق ہے

فَاغْفِرْ لَهٗ	وَارْحَمْهُ	اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
فَغْ فِرْ لَ ہُوْ	وَرْحَمْ ہُ	اِن نَ کَ اَن تَلْ غَ فُوْ رُ
پس تو اسے معاف فرما	اور اس پر رحم فرما	یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا
الرَّحِيْمُ ۔ ط (ابن ماجہ)		
رَحِيْ م		
نہایت رحم کرنے والا ہے۔		

نابالغ بچے کے لیے دُعا:

میت بچہ ہو تو بھی سورۂ فاتحہ پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا بھی پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْهُ	لَنَا	سَلَفًا	وَّفَرَطًا
اَلْ لَا ہُمْ مَ جْ	عَلْ ہُ	لَ نَا	سَ لَ فَا وْں	وَفَ رَطَا وْں
اے اللہ! بنادے تو اس بچے کو		ہمارے لیے	پیش رو	اور استقبال کرنے والا اور میرِ منزل
وَّذُخْرًا	وَّاَجْرًا ۔ ط (صحیح بخاری)			
وَذُ خْ رَا وْں	وَاَجْ رَا			
اور ذخیرۂ آخرت	اور اجر۔			

روزمرہ کی دعائیں

سونے کے وقت کی دُعائیں:

۱۔ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس، آیۃ الکرسی مکمل، سورۃ الم السجدہ، سورۃ الملک اور سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات اور سورۃ الحشر کی آخری تین آیات۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ	بِاسْمِكَ	اَمُوْتُ	وَاَحْیَا۔ (مسند احمد)
اَل لَا ہُم مَ	بِس مِ کَ	اَموت	وَاَحیا
اے اللہ!	تیرے ہی نام کے ساتھ	میں مرتا ہوں	اور زندہ ہوتا ہوں۔

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا:

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	اَحْیَانَا
اَل حَم دُ	لِل لَا ہِ	لَ ذِی	اَح یا نا
ہر قسم کی تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	جس نے ہمیں زندہ کیا	
بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا		وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ (صحیح بخاری)	
بَع دَ مَا اَمَات نَا		وَاِلَا ئِی ہِن نُ شُور	
بعد اس کے کہ اس نے ہمیں مار دیا تھا		اس کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔	

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا:

بِسْمِ اللهِ	اَللّٰھُمَّ	اِنِّیْٓ	اَعُوْذُبِكَ
بِس مِل لَا ہِ	اَل لَا ہُم مَ	اِن نِی..	اَعُوذُ بِ کَ
اللہ کے نام کے ساتھ	اے اللہ!	بے شک میں	تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنَ الْخُبُثِ	وَالْخَبَآئِثِ۔ (صحیح بخاری)	
مِ نَل خُ بُ ثِ	وَل خَ بَا...ءِ ثِ	
خبیث جنوں	اور جنتیوں سے۔	

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا:

غُفْرَانَكَ۔ (ترمذی)
غُف رَانَ کَ
(اے اللہ!) تیری بخشش (چاہتا ہوں)۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ	افْتَحْ	لِيْ	اَبْوَابَ	رَحْمَتِكَ۔ (صحیح مسلم)	
اَل لَا ہُم مَف	تَحْ	لِی	اَب وَا بَ	رَح مَ تِ کَ	
اے اللہ!	کھول دے	میرے لیے	اپنی رحمت کے دروازے۔		

مسجد سے نکلنے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ	اِنِّيْ	اَسْئَلُكَ	مِنْ فَضْلِكَ۔ (صحیح مسلم)	
اَل لَا ہُم مَ	اِن نِی..	اَس ءَ لُ کَ	مِن فَض لِ کَ	
اے اللہ!	بے شک میں	سوال کرتا ہوں تجھ سے	تیرے فضل کا۔	

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْٓ	اَسْئَلُكَ	خَيْرَ الْمَوْلِجِ
اَل لَا ہُم مَ	اِن نِی..	اَس ءَلُ کَ	خَائِی رَل مَاوْلِ جِ
اے اللہ!	بے شک میں	تجھ سے سوال کرتا ہوں	گھر میں داخل ہونے کی بہتری کا
وَخَيْرَ	الْمَخْرَجِ	بِسْمِ اللّٰهِ	وَلَجْنَا
وَخَائِی رَل	مَخ رَجِ	بِس مِل لَا ہِ	وَ لَج نَا
اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا		اللہ کے نام کے ساتھ ہم	داخل ہوئے

وَبِسْمِ اللّٰهِ	خَرَجْنَا	وَعَلَى اللّٰهِ	رَبِّنَا	تَوَكَّلْنَا۔ (ابوداؤد)	
وَبِس مِل لَا ہِ	خَ رَج نَا	وَعَ لَل لَا ہِ	رَب بِ نَا	تَ وَک كَل نَا	
اور اللہ کے نام کے ساتھ	ہم نکلے	اور اللہ اپنے رب پر ہم نے توکل کیا۔			

(نوٹ: پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔)

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ
بِس مِل لَا ہِ	تَ وَک كَل تُ	عَ لَل لَا ہِ
(میں اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں)	میں نے بھروسا کیا	اللہ پر

لَا حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ۔ (ابوداؤد)
لَا حَاوْلَ	وَلَا	قُو وَةَ	اِل لَا	بِل لَا ہ
اور گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔				

کھانے پینے کے وقت کی دُعا:

کھانا، پینا شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا چاہیے اگر بِسْمِ اللّٰهِ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے پھر یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ	اَوَّلَهٗ	وَاٰخِرَهٗ۔ (ترمذی)
بس مل لاہِ	اَوْوَلْ ہُو	وَ آخِ رَہ
اللہ کے نام کے ساتھ	اس کے شروع	اور اس کے آخر میں۔

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا:

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْٓ	اَطْعَمَ	وَسَقٰی	وَسَوَّغَهٗ
اَل حَم دُ	لِل لَا ہِ	لَ ذِی..	اَط عَ مَ	وَ سَ قَا	وَسَاوْوَغَ ہُو
تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	جس نے	کھلایا	اور پلایا	اور اسے حلق کے راستے بسہولت اُتارا
وَجَعَلَ	لَهٗ	مَخْرَجًا۔ (ابوداؤد)			
وَ جَ عَ لَ	لَ ہُو	مَخْ رَ جَا			
اور بنایا	اس کے لیے	نکلنے کا راستہ۔			

مہمان کی میزبان کے لیے دُعا:

اَللّٰهُمَّ	اَطْعِمْ	مَنْ	اَطْعَمَنِیْ	وَاسْقِ	مَنْ	سَقَانِیْ۔ (مسلم)
اَل لَا ہُم مَ	اَط عِم	مَن	اَط عَ مَ نِی	وَس قِ	مَن	سَ قَانِی
اے اللہ!	کھلا اسے	جس نے	مجھے کھلایا	اور پلا اسے	جس نے	مجھے پلایا۔

ادائیگی قرض کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
اَل لَا ہُم مَک فِ نِی بِ حَ لَا لِ کَ عَنْ حَ رَامِ کَ
اے اللہ! تو مجھے کافی ہو جا اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے
وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ (ترمذی)
وَ اَغ نِ نِی بِ فَض لِ کَ عَم مَن سِ وَا کَ
اور مجھے بے نیاز کر دے اپنے فضل سے ان سے جو تیرے سوا ہیں۔

مشکل کام کی آسانی کے لیے دُعا:

اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا
اَل لَا ہُم مَ لَا سَہ لَ اِل لَا مَا جَ عَل تَ ہُو سَہ لَا ءَ
اے اللہ! نہیں ہے کوئی کام آسان مگر وہی جسے تو بنا دے آسان
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا۔ (صحیح ابن حبان)
وَ اَن تَ تَج عَ لُل حُز نَ اِذَا شِ ءتَ سَہ لَا
اور تو کر دیتا ہے مشکل کام کو جب تو چاہے آسان۔

مبتلائے مصیبت کی دُعا:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ
اِن نَا لِل لَا ہِ وَ اِن نَا.. اِلَ یْ ہِ رَا جِ عُو ن
یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور یقیناً ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

اَللّٰھُمَّ	اْجُرْنِیْ	فِیْ مُصِیْبَتِیْ	وَاَخْلِفْ لِیْ	خَیْرًا مِّنْھَا۔ (مسلم)
اَل لَا ہُم مَ اْ	جُرْ نِی	فِی مُ صِی بَ تِی	وَ اَخ لِف لِی	خَا یْ رَم مِن ہَا
اے اللہ! اجر دے مجھے		میرے صدمے میں	اور بدلے میں دے مجھے	زیادہ بہتر اس سے۔

چھینک کی دُعا:

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُ	لِلّٰہِ
اَل حَم دُ	لِل لَا ہ
ہر قسم کی تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سننے کے بعد اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

یَرْحَمُكَ	اللّٰہُ
یَر حَ مُ کَل	لَا ہ
رحم فرمائے تم پر	اللہ۔

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ کہے:

یَھْدِیْکُمُ	اللّٰہُ	وَیُصْلِحُ	بَالَکُمْ۔ (صحیح بخاری)
یَہ دِی کُ مُل	لَا ہُ	وَ یُص لِ حُ	بَا لَ کُم
تمھیں ہدایت دے	اللہ	اور درست کرے	تمھارا حال۔

اچھا سلوک کرنے والے کے لیے دُعا:

جَزَاكَ	اللّٰهُ	خَيْرًا۔ (ترمذی)
جَ زَا کَل	لَاہْ	خَایْ را
بدلہ دے تمھیں	اللہ	(اس سے) زیادہ بہتر۔

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا:

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ	لَهٗ
لَا۔۔ اِلَاہْ	اِل لَل	لَاہْ	وَح دَہُو	لَا شَ رِی کَ	لَ ہُو
نہیں کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	اس کا
لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	يُحْيِيْ	
لَ ہُل	مُل کُ	وَلَ ہُل	حَمْ دُ	یُح یِی	
اسی کی ہے	حکومت	اور اسی کے لیے ہے	حمد	وہی زندگی دیتا ہے	
وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	حَيٌّ	لَّا يَمُوْتُ	بِيَدِهِ	الْخَيْرُ
وَ یُ مِی تُ	وَ ہُ وَ	حَایْ یُل	لَا یَ مُوتْ	بِ یَ دِہِل	خَایْ رُ
اور وہی مارتا ہے	اور وہ	زندہ ہے	مرتا نہیں	اسی کے ہاتھ میں	سب بھلائی ہے
وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ۔ (ترمذی)			
وَ ہُ وَ	عَ لَا کُل لِ شَایْ ءِن	قَ دِی ر			
اور وہ	ہر چیز پر	قادر ہے۔			

مجلس کے گناہوں کا کفارہ:

سُبْحَانَكَ	اللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ	اَشْهَدُ	اَنْ لَّآ
سُب حَا نَ کَل	لَا ہُم مَ	وَ بِ حَم دِ کَ	اَش ہَ دُ	اَل لَا..
پاک ہے تو	اے اللہ!	اپنی تعریفوں سمیت	میں گواہی دیتا ہوں	کہ نہیں ہے
اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	اَسْتَغْفِرُكَ	وَاَتُوْبُ
اِلَاہَ	اِل لَا..	اَن تَ	اَس تَغ فِ رُ کَ	وَ اَ تُو بُ
کوئی معبود	سوائے	تیرے	میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے	اور میں رجوع کرتا ہوں
اِلَيْكَ۔ (ابوداود، ترمذی)				
اِلَا ئِ کَ				
تیری طرف۔				

1......توحید باری تعالیٰ

سوال کیا اللہ تعالیٰ ایک ہے؟

جواب ہاں اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

سوال اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ عرشِ معلٰی پر ہے۔

سوال عبادت کا معنی اور مفہوم کیا ہے؟

جواب عبادت ان تمام اقوال وافعال کا نام ہے جن سے اللہ راضی ہو جیسے نماز، قربانی، ذبح، نذرونیاز وغیرہ۔

سوال ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کیسے کریں؟

جواب ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کریں جس طرح اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم دیا ہے۔

سوال اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب دلیل: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ﴾۔ [محمد:33]

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو (اور ان کے خلاف ورزی کر کے) اپنے اعمال برباد نہ کرو۔''

سوال کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت جائز ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت جائز نہیں۔

سوال ہر چیز کو کس نے پیدا کیا ہے؟

جواب ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

سوال توحید کے کیا معنی ہیں؟

جواب توحید کے معنی ہیں اللہ کو ایک جاننا اور اسی کو ہر قسم کی عبادت کے لائق سمجھنا۔

سوال توحید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب توحید کی تین قسمیں ہیں:

1۔توحید اُلوہیت،2۔توحید ربوبیت،3۔توحید اسماء وصفات۔

سوال توحید اُلوہیت کی کیا تعریف ہے؟

جواب تمام عبادات میں اللہ تعالیٰ کو اکیلا ماننا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا توحید اُلوہیت ہے، مثلاً نماز، روزہ، حج، دُعا، ذبح، نذرونیاز سب اللہ کے لیے کرنا۔

سوال توحید ربوبیت کی کیا تعریف ہے؟

جواب تمام مخلوق کو پیدا کرنے میں اور پالنے میں اللہ کو اکیلا ماننا اور مخلوقات کے بنانے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، مثلاً آسمان، زمین، سمندر، اور انسان وغیرہ بنانے میں اللہ کو یکتا سمجھنا۔

سوال توحید اسماء وصفات کی کیا تعریف ہے؟

جواب جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اپنے لیے اسماء وصفات یا اس کے رسول ﷺ نے جو اوصاف اللہ کے لیے بیان کیے ہیں ان کو اسی طرح جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے شایانِ شان ہیں، بغیر کسی کمی بیشی کے تسلیم کرنا توحید اسماء وصفات کہلاتا ہے۔

سوال لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا قیامت کے دن کتنا وزن ہوگا؟

جواب حدیثِ قدسی میں ہے کہ اگر ساتوں زمینیں اور ساتوں آسمان اور دنیا کی ہر چیز سوائے اللہ تعالیٰ کے ایک پلڑے میں اور دوسرے پلڑے میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو پھر بھی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا وزن زیادہ ہوگا۔

سوال اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟

جواب سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔

سوال شرک کیا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو اس کی ذات وصفات اور عبادات میں شریک کرنا شرک کہلاتا ہے، مثلاً پیدا کرنے میں، رزق دینے میں، مارنے میں اور زندہ کرنے میں۔

سوال ظلمِ عظیم سے کیا مُراد ہے؟

جواب ظلمِ عظیم سے مُراد شرک ہے، قرآنِ مجید میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾۔ [لقمان:13] ''شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''

سوال شرکِ اصغر سے کیا مُراد ہے؟

جواب دکھاوا، رِیاکاری اور نمود ونمائش۔

سوال اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ بندے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔

سوال اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کا معیار کیا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت وفرماں برداری کرنا۔

سوال کیا دُعا کے لیے کسی واسطے کی ضرورت ہے؟

جواب نہیں، دلیل: ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ﴾۔ [البقرۃ:186] ''اے نبی! اگر میرے بندے تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انھیں بتادو کہ میں قریب ہی ہوں۔''

سوال کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات پر کسی کو مقدم کیا جاسکتا ہے؟

جواب ہرگز نہیں۔

سوال وسیلہ پکڑنے کی جائز صورت کیا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ، اس کی صفات اور نیک اعمال کا وسیلہ پکڑنا جائز ہے۔

سوال کیا شرک کی موجودگی میں نیک اعمال فائدہ دیں گے؟

جواب نہیں۔

سوال کیا ہم تقدیر پر بھروسہ کرکے عمل ترک کر سکتے ہیں؟

جواب نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اِعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ)). [بخاری: 4949] ”عمل کرو، ہر ایک کے لیے وہ چیز آسان کر دی گئی ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔“

2......سیرت النبی ﷺ

سوال ہمارے پیارے نبی ﷺ کا کیا نام ہے؟

جواب حضرت محمد ﷺ۔

سوال ہمارے پیارے نبی ﷺ کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب عبداللہ۔

سوال ہمارے نبی ﷺ کے دادا کا کیا نام تھا؟

جواب عبدالمطلب۔

سوال آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

جواب آمنہ بنت وہب۔

سوال آنحضرت ﷺ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب 9 ربیع الاول بروز سوموار۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ صفحہ: 26)

سوال ہمارے نبی ﷺ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب مکہ مکرمہ میں۔

سوال آپ ﷺ کی دایہ (رضاعی ماں) کا کیا نام تھا؟

جواب حلیمہ سعدیہ۔

سوال آپ ﷺ کتنا عرصہ حلیمہ سعدیہ کے پاس رہے؟

جواب تقریباً 4 سال۔

سوال والدہ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عُمر کتنی تھی؟

جواب 6 سال۔

سوال دادا کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عُمر کتنی تھی؟

جواب تقریبا 8 سال۔

سوال آپ ﷺ کی شادی کے وقت کتنی عُمر تھی؟

جواب 25 سال۔

سوال آپ ﷺ کی پہلی بیوی کا کیا نام تھا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا۔

سوال آپ ﷺ کی کل کتنی بیویاں تھیں؟

جواب 11

سوال آپ ﷺ کے کل کتنے بیٹے تھے؟

جواب آپ ﷺ کے تین بیٹے تھے: قاسم، عبداللہ، ابراہیم رضی اللہ عنہم جو بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

سوال آپ ﷺ کی کل کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب چار بیٹیاں تھیں: زینب، رُقیہ، اُمِ کلثوم، اور فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہن۔

سوال آپ ﷺ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

جواب غارِ حرا میں۔

سوال نزولِ وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب 40 سال۔

سوال سب سے پہلے کون مسلمان ہوئے؟

جواب مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عورتوں میں حضرت خدیجۃُ الکبری رضی اللہ عنہا۔

سوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کب مسلمان ہوئے؟

جواب نبوت کے چھٹے سال۔

سوال عام الحزن کسے کہتے ہیں اور یہ کون سا سال تھا؟

جواب جس سال ابو طالب اور حضرت خدیجۃُ الکبری رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی اور یہ نبوت کا دسواں (10) سال تھا۔

سوال ہجرتِ حبشہ کس سال ہوئی؟

جواب نبوت کے پانچویں سال۔

سوال مکہ میں پوشیدہ طور پر آنحضرت ﷺ نے کتنے سال دعوت دی؟

جواب 3 سال۔

سوال نبی ﷺ معراج پر کب گئے تھے؟

جواب نبوت کے (10) دسویں سال۔

سوال معراج کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب پچاس سال چار ماہ اور اُنیس دِن۔

سوال پہلی بیعتِ عُقبہ کب ہوئی؟

جواب نبوت کے بارہویں سال موسمِ حج میں۔

سوال دوسری بیعتِ عُقبہ کب ہوئی؟

جواب نبوت کے تیرہویں سال۔

سوال بیعتِ عُقبہ کسے کہتے ہیں؟

جواب مدینہ سے کچھ لوگ موسمِ حج میں مکہ آئے عُقبہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ انھیں ملے اور اُنھیں اللہ کا پیغام سنایا وہ لوگ مسلمان ہو گئے اور آپ ﷺ کی بیعت کی، اِسی بیعت کو بیعتِ عُقبہ کہتے ہیں۔

سوال آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف کب ہجرت کی؟

جواب نبوت کے تیرہویں سال، بمطابق ستمبر 621ء کو۔

سوال ہجرت کسے کہتے ہیں؟

جواب اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے گھر بار کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔

سوال مکہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب مکہ کا پہلا نام بَکّہ تھا۔

سوال نبی ﷺ کی آمد سے پہلے مدینہ کا نام کیا تھا؟

جواب یثرب۔

سوال مسجدِ نبوی کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب یکم ہجری بمطابق 621ء کو۔

سوال مؤاخات کسے کہتے ہیں؟

جواب مدینہ پہنچ کر نبی ﷺ نے مہاجرین وانصار کو باہم بھائی بھائی قرار دیا اسی کو مؤاخات کہتے ہیں۔

سوال مدینہ میں پہلی بار نمازِ جمعہ کہاں ادا کی گئی؟

جواب بنو سالم کی بستی میں۔

سوال رسول اللہ ﷺ نے کتنے حج کیے؟

جواب ایک۔

سوال آپ ﷺ نے کتنے عُمرے کیے؟

جواب چار۔

سوال حجۃ الوداع کسے کہتے ہیں، نیز آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کب ادا کیا؟

جواب آپ ﷺ نے اپنی وفات سے پہلے جو حج کیا اِسے حجۃ الوداع کہتے ہیں اور یہ دس ہجری میں ادا کیا۔

سوال آپ ﷺ نے مدینہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟

جواب (10) دس سال۔

سوال آپ ﷺ نے کب وفات پائی؟

جواب 12 ربیع الاول 11 ہجری کو۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ صفحہ: 736)

سوال آپ ﷺ کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب 63 سال۔

3...... معلوماتِ قرآنِ کریم

سوال قرآن کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب وہ کتاب جو بار بار پڑھی جائے۔

سوال سب سے آخری کتاب کون سی ہے؟

جواب قرآنِ مجید۔

سوال قرآنِ مجید کس نبی پر نازل ہوا؟

جواب حضرت محمد ﷺ پر۔

سوال قرآنِ مجید کا نزول کب شروع ہوا؟

جواب آپ ﷺ کی عُمر کے چالیسویں سال میں۔

سوال قرآنِ مجید کا آغاز کہاں سے ہوا؟

جواب غارِ حرا سے۔

سوال قرآن کے بنیادی موضوعات کون سے ہیں؟

جواب عقائد، اَخلاق و عادات اور اعمال۔

سوال قرآنِ مجید کی سب سے بڑی سورت کون سی ہے؟

جواب سورۃ البقرہ۔

سوال سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟

جواب سورۃ الکوثر۔

سوال سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟

جواب ﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ... ﴾
سورۃ البقرہ کی آیت نمبر:282

سوال سب سے پہلے کون سی سورت مکمل نازل ہوئی؟

جواب سورۃ الفاتحہ۔

سوال سب سے پہلے نازل ہونے والی آیات کون سی ہیں؟

جواب سورۃ العلق کی ابتدائی 5 آیات: ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝﴾۔ [العلق: 1تا5]

سوال قرآن کا سب سے بڑا لفظ کون سا ہے؟

جواب ﴿فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ﴾۔ [الحجر:22]

سوال کس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں؟

جواب سورۃ التوبہ۔

سوال کس سورت میں بسم اللہ دو دفعہ آئی ہے؟

جواب سورۃ النمل میں۔

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنے پارے ہیں۔

جواب 30 پارے۔

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب 114 سورتیں۔

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنے سجدے ہیں؟

جواب 15 سجدے۔

سوال کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب 558

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب 6236 بسم اللہ کے بغیر اور بسم اللہ کے ساتھ: 6349۔

سوال کتنی سورتیں حیوانات کے نام پر ہیں؟

جواب 6: اَلْبَقَرَة، اَلْأَنْعَام، اَلْفِيل، اَلنَّمل، اَلنَّحل، اَلْعَنْكَبُوت۔

سوال کتنی سورتوں کی ابتدا حروفِ مُقَطَّعَات سے ہوتی ہے؟

جواب 29

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنی منزلیں ہیں؟

جواب 7

سوال مکی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب 87

سوال مدنی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب 27

سوال مکی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب 1761

سوال مدنی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب 4475

سوال مکی سورتوں سے کیا مُراد ہے؟

جواب وہ سورتیں جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں مکی کہلاتی ہیں۔

سوال مدنی سورتوں سے کیا مُراد ہے؟

جواب وہ سورتیں جو ہجرت کے بعد نازل ہوئیں۔

سوال قرآنِ مجید میں کتنے انبیاء علیہم السلام کے نام مذکور ہیں؟

جواب 26 انبیاء علیہم السلام کے۔

سوال کس قوم نے بچھڑے کی پوجا کرنا شروع کر دی؟

جواب قوم بنی اسرائیل نے۔

سوال قرآنِ مجید کتنی قراءتوں میں نازل ہوا؟

جواب 7

سوال قرآنِ مجید کے اِعراب کس نے لگوائے تھے؟

جواب حجاج بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے۔

سوال اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کیوں نازل فرمایا؟

جواب پڑھنے اور عمل کرنے کے لیے، دلیل:

((اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ وَاعْمَلُوْا بِهٖ)). [کنز العمال:2270]

”قرآن پڑھو اور اس پر عمل کرو۔“

4......آسمانی کتب پر ایمان

سوال ایمان بالکتب سے کیا مراد ہے؟

جواب اس بات پر ایمان کہ یہ کتابیں واقعتاً اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہیں۔

سوال حضرت محمد ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب قرآنِ مجید۔

سوال حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب تورات۔

سوال حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب انجیل۔

سوال حضرت داود علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب زبور۔

تقریظ

استاذ القراء الشیخ القاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم أما بعد!



قال رسول اللہ ﷺ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔

''تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھتا اور سکھاتا ہے۔''

قرآنِ مجید پڑھنا پڑھانا بہت بڑا افضل عمل ہے، انتہائی سعادت مند اور خوش نصیب وہ حضرات ہوتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اپنے دین کی خدمت پر مأمور فرما دیتے ہیں، خواہ وہ تدریساً ہوں یا تصنیفاً، اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے قاری عبدالرحمن صاحب مہتمم جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ سیالکوٹ، نے قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کرنے والوں کے لیے اپنے تدریسی تجربہ کی روشنی میں عام فہم انداز میں بنام ''اقرأ قاعدہ'' مرتب کیا ہے، قاعدہ کے آخر میں مزید دینی معلومات کو شامل کیا ہے۔ اساتذہ اگر محنت سے پڑھائیں گے تو پڑھنے والے ان شاء اللہ قرآنِ کریم کو کافی حد تک صحیح پڑھنے کی مہارت حاصل کر لیں گے اور بہت سارے فوائد سے مستفید ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآنِ کریم کے ساتھ اخلاص پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قیامت کے دن ہمیں قرآنِ کریم کے خدام میں کھڑا کرے اور اس قاعدہ کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ مؤلف، ان کے والدین اور اساتذہ کرام کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

العبد محمد ادریس عاصم خادم القرآن الکریم

٢٦/١٢/ ٢٠١١